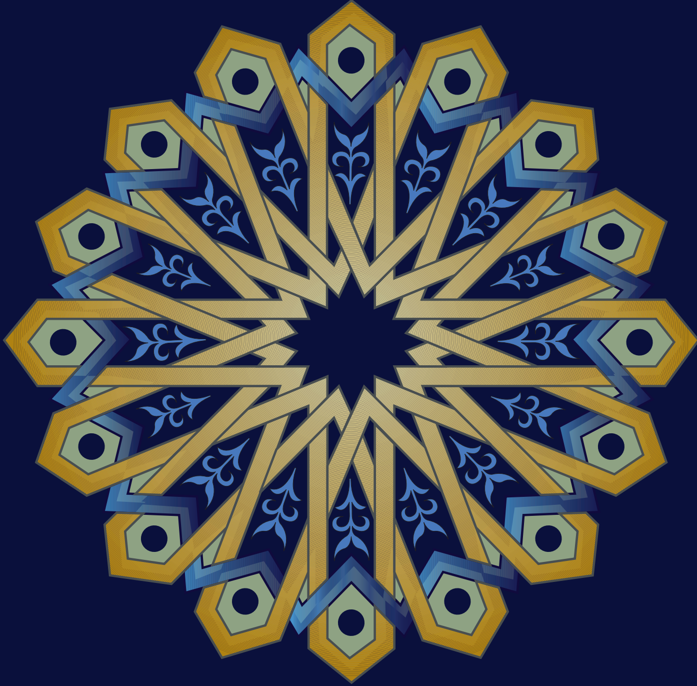
وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

”اور صرف تجھ سے ہم مدد چاہتے ہیں“

صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں



مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ مَثَلُ الْحَيِّ وَ الْمَيِّتِ



”اس شخص کی مثال جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے
اور (اس شخص کی) مثال جو اپنے رب کا ذکر نہیں کرتا
زندہ اور مردہ شخص کی طرح ہے۔“

(صحیح بخاری)



پبلی کیشنز
AL-HUDA PUBLICATIONS

وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں

صبح وشام کے اذکار وحفاظت کی دعائیں

نام کتاب ------------ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ

تالیف ------------ ڈاکٹر فرحت ہاشمی

ناشر ------------ الہدیٰ پبلی کیشنز، اسلام آباد

ایڈیشن ------------ دوم

تعداد ------------ 10,000

ISBN ------------ 969-8665-03-x

قیمت ------------ 50 روپے

تاریخ اشاعت ---------- 15 اگست 2010ء

ملنے کے پتے

اسلام آباد سیلز آفس : 7 ۔اے کے بروہی روڈ، H-11/4، اسلام آباد، پاکستان

فون: +92-51-4434615

Email: salesoffice.isb@alhudapk.com

www.alhudapk.com , www.farhathashmi.com

کراچی سیلز آفس : 30-A سندھی مسلم کوآپریٹو ہاؤسنگ سوسائٹی، کراچی، پاکستان

فون : +92-21-34528547 , +92-21-34528548

امریکہ سیلز آفس : PO Box 2256, Keller, TX762 44

Ph: (817)-285-9450 (480)-234-8918

Email: alhudaonlinebooks@ymail.com

کینیڈا : 5671 McAdamRd ON L4Z In9 Mississauga Canada

Ph: (905)624-2030 , (647)869-6679

www.alhudainstitute.ca

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا

اذْكُرُوا اللّٰهَ

ذِكْرًا كَثِيْرًا ۝

وَّسَبِّحُوْهُ

بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ۝

(الأحزاب : 41 - 42)

’’اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو
اور صبح وشام اس کی تسبیح کرتے رہو۔‘‘



مقدّمہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o

''سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔ نہایت مہربان، بار بار رحم فرمانے والا ہے۔ روز جزا کا مالک ہے۔ صرف تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔''

انسان اپنی زندگی میں مختلف طرح کے خوف اور غم کا شکار رہتا ہے جن سے نجات کے لیے وہ کسی ایسی ہستی کی طرف رجوع کرنا چاہتا ہے جو ان کا مداوا کر سکے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ ذات صرف اور صرف اللہ ہی کی ہے جو ہماری مدد کرنے پر پوری طرح قادر ہے اس لیے ہمیں ہر مشکل میں اسی کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ وہ کسی کو کچھ دینا چاہے تو کوئی اس کو روک نہیں سکتا اور نہ ہی کوئی اس کے فیصلوں کو بدل سکتا ہے لہٰذا ہمیں اسی سے دعا مانگنی چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: اَمَّنْ يُّجِيْبُ الْمُضْطَرَّ اِذَا دَعَاهُ وَيَكْشِفُ السُّوْٓءَ ... (النّمل: 62)

''کون ہے جو بے قرار کی دعا سنتا ہے جب وہ اسے پکارتا ہے اور اس کی تکلیف رفع کرتا ہے؟''

خوف اور غم کے مداوے کے لیے کثرت سے اللہ کا ذکر اور تسبیح بھی کرنی چاہیے خصوصاً صبح اور شام کے اوقات میں جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اذْكُرُوا اللّٰهَ ذِكْرًا كَثِيْرًا o وَّسَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا

(الأحزاب : 41-42)

''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کو کثرت سے یاد کرو اور صبح و شام اس کی تسبیح کرتے رہو۔''

اس سلسلے میں یہ بات یاد رکھنا ضروری ہے کہ اللہ کا ذکر اس کے سکھائے ہوئے طریقوں کے مطابق کرنا چاہیے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: ... وَاذْكُرُوْهُ كَمَا هَدٰىكُمْ ... (البقرة : 198)

''اور اس کو یاد کرو جیسے اس نے تمہاری رہنمائی کی۔''

یعنی مشکلات کے ازالہ کے لیے خود ساختہ طریقوں سے پرہیز کیا جائے۔ لہٰذا اس کتاب میں صبح و شام کے اذکار کے علاوہ ایسی دعائیں شامل کی گئی ہیں جو مصیبتوں، پریشانیوں، آفات اور بلاؤں سے حفاظت کے لیے سنت نبوی ﷺ سے ثابت ہیں۔ ان کا پورے خشوع اور دل کی حضوری سے پڑھنا ان شاء اللہ فائدہ مند ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے ذکر اور شکر کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

فرحت ہاشمی

15 اگست 2010ء

حمد وثنا

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ [1]

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے، پاک ہے اللہ عظمت والا۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا [2]

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا اور کثرت سے ہر قسم کی تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور صبح و شام اللہ کی پاکی ہے۔

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ [1]

اے اللہ! محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمت نازل فرما۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَبَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَآلِ اِبْرَاهِيْمَ [2]

اے اللہ! اپنے بندے اور رسول محمد ﷺ پر اسی طرح رحمت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ پر رحمت نازل فرمائی اور محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر اسی طرح برکت نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر برکت نازل فرمائی۔

صبح وشام کے اذکار

1. سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمۡدِهٖ عَدَدَ خَلۡقِهٖ وَ رِضَا نَفۡسِهٖ وَ زِنَةَ عَرۡشِهٖ وَ مِدَادَ كَلِمَاتِهٖ (صبح تین بار)

پاک ہے اللہ اور اسی کی تعریف ہے اس کی مخلوق کی تعداد کے برابر، اس کی ذات کی رضا کے برابر، اس کے عرش کے وزن اور اس کے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

2. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدِ نِ النَّبِيِّ الۡاُمِّيِّ وَعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ

(صبح وشام دس بار)

اے اللہ! نبی امی محمد ﷺ اور آل محمد ﷺ پر رحمتیں نازل فرما۔

3. اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلۡحَيُّ الۡقَيُّوۡمُ ۚ لَا تَاۡخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوۡمٌ ؕ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الۡاَرۡضِ ؕ مَنۡ ذَا الَّذِيۡ يَشۡفَعُ عِنۡدَهٗۤ اِلَّا بِاِذۡنِهٖ ؕ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ ۚ وَ لَا يُحِيۡطُوۡنَ بِشَيۡءٍ مِّنۡ عِلۡمِهٖۤ اِلَّا بِمَا شَآءَ ۚ وَسِعَ كُرۡسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضَ ۚ وَلَا يَـــُٔوۡدُهٗ حِفۡظُهُمَا ۚ وَهُوَ الۡعَلِيُّ الۡعَظِيۡمُ

(صبح وشام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ زندہ اور قائم رہنے والا ہے، اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند، اسی کے لیے ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے سامنے شفاعت کر سکے، وہ جانتا ہے جو ان کے آگے اور پیچھے ہے، اور وہ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو وہ چاہے، اس کی کرسی آسمانوں اور زمین تک وسیع ہے اور ان کی حفاظت اسے نہیں تھکاتی اور وہ بہت بلند اور بہت عظمت والا ہے۔

4. اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصۡبَحۡنَا وَبِكَ اَمۡسَيۡنَا وَبِكَ نَحۡيَا وَبِكَ نَمُوۡتُ وَ اِلَيۡكَ الۡمَصِيۡرُ (صبح ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف پلٹ کر جانا ہے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمۡسَيۡنَا وَبِكَ اَصۡبَحۡنَا وَبِكَ نَحۡيَا وَبِكَ نَمُوۡتُ وَاِلَيۡكَ النُّشُوۡرُ (شام ایک بار)

اے اللہ! تیرے حکم سے ہم نے شام کی اور تیرے حکم سے ہم نے صبح کی اور تیرے حکم سے ہم جیتے اور تیرے حکم سے ہم مرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوبارہ اٹھایا جانا ہے۔

5. اَللّٰهُمَّ مَا اَصۡبَحَ بِيۡ مِنۡ نِعۡمَةٍ اَوۡ بِاَحَدٍ مِنۡ خَلۡقِكَ فَمِنۡكَ وَحۡدَكَ لَا شَرِيۡكَ لَكَ، فَلَكَ الۡحَمۡدُ وَلَكَ الشُّكۡرُ

(صبح ایک بار)

اے اللہ! جن جن نعمتوں کے ساتھ میں نے صبح کی یا تیری مخلوق میں سے کسی ایک نے بھی تو وہ صرف تیری ہی دی ہوئی ہیں، تو اکیلا ہے تیرا کوئی شریک نہیں، پس تیرے لیے ہی تعریف اور شکر ہے۔

6. اَصۡبَحۡنَا عَلٰى فِطۡرَةِ الۡاِسۡلَامِ وَ عَلٰى كَلِمَةِ الۡاِخۡلَاصِ وَ عَلٰى دِيۡنِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَ عَلٰى مِلَّةِ اَبِيۡنَا اِبۡرَاهِيۡمَ حَنِيۡفًا مُّسۡلِمًا وَّمَا كَانَ مِنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ (صبح وشام ایک بار)

ہم نے صبح کی فطرتِ اسلام پر، کلمۂ اخلاص پر اور اپنے نبی حضرت محمد ﷺ کے دین پر اور اپنے باپ حضرت ابراہیم علیہ السلام

کی ملت پر جو یکسو مسلمان تھے اور وہ مشرکوں میں سے نہیں تھے۔

☆ شام کو اَصْبَحْنَا کی جگہ اَمْسَیْنَا پڑھیں

7. اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّهَادَةِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَهُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ شِرْکِهِ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّهُ اِلٰی مُسْلِمٍ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، چھپے اور کھلے کے جاننے والے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، ہر چیز کا رب اور اس کا مالک ہے، میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے نفس کے شر سے اور شیطان کے اور اس کے شرک کے شر سے اور یہ کہ میں اپنی جان کو کسی برائی میں ملوث کروں یا کسی دوسرے مسلمان کو اس کی طرف مائل کروں۔

8. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْهِدُکَ وَ اُشْهِدُ حَمَلَةَ عَرْشِکَ وَ مَلٰئِکَتَکَ وَ جَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! میں نے صبح کی میں گواہ کرتا ہوں تجھ کو اور تیرے عرش اٹھانے والوں کو اور تیرے فرشتوں کو اور تیری تمام مخلوق کو کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں اور بے شک محمد ﷺ تیرے بندے اور رسول ہیں۔

☆ شام کو اَصْبَحْتُ کی جگہ اَمْسَیْتُ پڑھیں

9. اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَهُ وَ نَصْرَهُ وَ نُوْرَهُ وَ بَرَکَتَهُ

وَ هُدَاهُ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهِ وَ شَرِّ مَا قَبْلَهُ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ

(صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور سارے عالم نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کے دن کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ خَیْرَ هٰذِهِ اللَّیْلَةِ فَتْحَهَا وَ نَصْرَهَا وَ نُوْرَهَا وَ بَرَکَتَهَا وَ هُدَاهَا وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْهَا وَ شَرِّ مَا قَبْلَهَا وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا (شام ایک بار)

ہم نے شام کی اور سارے عالم نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے، اے اللہ! بے شک میں تجھ سے آج کی رات کی بھلائی، اس کی فتح، اس کی مدد، اس کا نور، اس کی برکت اور اس کی ہدایت مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس شر سے جو اس میں ہے اور جو اس سے پہلے اور جو اس کے بعد ہے۔

10. اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِیْکَ لَهُ، لَهُ الْمُلْکُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُکَ خَیْرَ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ خَیْرَ مَا بَعْدَهُ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْ هٰذَا الْیَوْمِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَ سُوْءِ الْکِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَ عَذَابٍ فِی الْقَبْرِ (صبح ایک بار)

ہم نے صبح کی اور تمام عالم نے صبح کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کے دن کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کے دن اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

☆ شام کے وقت اس دعا کو اس طرح پڑھیں

اَمْسَيْنَا وَ اَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، رَبِّ اَسْاَلُكَ خَيْرَ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهَا وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهَا، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ سُوْءِ الْكِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابٍ فِى النَّارِ وَ عَذَابٍ فِى الْقَبْرِ (ایک بار)

ہم نے شام کی اور تمام عالم نے شام کی اللہ کے لیے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں تجھ سے آج کی رات کی اور جو اس کے بعد ہے اس کی بھلائی مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ چاہتا ہوں آج کی رات اور جو اس کے بعد ہے اس کی برائی سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں سستی اور بدترین بڑھاپے سے، اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں آگ کے عذاب سے اور قبر کے عذاب سے۔

11. رَضِيْتُ بِاللّٰهِ رَبًّا وَّ بِالْاِسْلَامِ دِيْنًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا (صبح وشام ایک بار)

میں اللہ کے معبود ہونے، اسلام کے دین ہونے اور حضرت محمد ﷺ کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

12. اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ (شام ایک بار)

میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ، ہر اُس چیز کے شر سے جو اُس نے پیدا کی ہے۔

13. بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِىْ لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِى الْاَرْضِ وَلَا فِى السَّمَآءِ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ (صبح وشام تین بار)

اللہ کے نام سے، وہ ذات جس کے نام کے ساتھ کوئی چیز زمین میں اور آسمان میں نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

14. اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ بَدَنِىْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ سَمْعِىْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ بَصَرِىْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (صبح وشام تین بار)

اے اللہ! میرے بدن میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میرے کانوں میں مجھے عافیت دے، اے اللہ! میری آنکھوں میں مجھے عافیت دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

15. اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَ الْفَقْرِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ (صبح وشام تین بار)

اے اللہ! یقیناً میں تیری پناہ چاہتا ہوں کفر اور فقر وفاقہ سے، اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں عذابِ قبر سے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

16. يَاحَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ اَصْلِحْ لِىْ شَاْنِىْ كُلَّهُ وَ لَا تَكِلْنِىْ اِلٰى نَفْسِىْ طَرْفَةَ عَيْنٍ (صبح وشام ایک بار)

اے زندہ اور قائم رہنے والے، تیری رحمت کے سبب سے فریاد کرتا ہوں کہ میرے سب کاموں کی اصلاح فرما دے اور پلک جھپکنے تک کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر۔

17. اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِىْ وَاَنْتَ تَهْدِيْنِىْ وَاَنْتَ تُطْعِمُنِىْ وَاَنْتَ

تَسۡقِیۡنِیۡ وَ اَنۡتَ تُمِیۡتُنِیۡ وَ اَنۡتَ تُحۡیِیۡنِیۡ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا اور تو مجھے ہدایت دیتا ہے اور تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے اور تو ہی مجھے موت دیتا ہے اور تو ہی مجھے زندگی دیتا ہے۔

18. اَللّٰھُمَّ اَنۡتَ رَبِّیۡ، لَآاِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ خَلَقۡتَنِیۡ وَ اَنَا عَبۡدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھۡدِکَ وَ وَعۡدِکَ مَا اسۡتَطَعۡتُ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَاصَنَعۡتُ اَبُوۡءُ لَکَ بِنِعۡمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوۡءُ بِذَنۡبِیۡ فَاغۡفِرۡ لِیۡ اِنَّهٗ لَا یَغۡفِرُ الذُّنُوۡبَ اِلَّآ اَنۡتَ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

19. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ الۡعَافِیَةَ فِی الدُّنۡیَا وَ الۡاٰخِرَةِ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡاَلُکَ الۡعَفۡوَ وَ الۡعَافِیَةَ فِیۡ دِیۡنِیۡ وَ دُنۡیَایَ وَ اَھۡلِیۡ وَمَالِیۡ، اَللّٰھُمَّ اسۡتُرۡ عَوۡرَاتِیۡ وَ اٰمِنۡ رَّوۡعَاتِیۡ، اَللّٰھُمَّ احۡفَظۡنِیۡ مِنۡ بَیۡنِ یَدَیَّ وَمِنۡ خَلۡفِیۡ وَعَنۡ یَمِیۡنِیۡ وَعَنۡ شِمَالِیۡ وَمِنۡ فَوۡقِیۡ وَ اَعُوۡذُ بِعَظَمَتِکَ اَنۡ اُغۡتَالَ مِنۡ تَحۡتِیۡ (صبح وشام ایک بار)

اے اللہ! بے شک میں آپ سے دنیا اور آخرت میں عافیت مانگتا ہوں، اے اللہ! بے شک میں آپ سے درگزر کا اور اپنے دین، دنیا، اہل اور مال کی عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! میرے عیب ڈھانپ دے اور مجھے خوف سے امن دے۔ اے اللہ! میری حفاظت کر، میرے سامنے سے اور میرے پیچھے سے اور میرے دائیں سے اور میرے

بائیں سے اور میرے اوپر سے اور میں پناہ چاہتا ہوں تیری عظمت کے ذریعے اس سے کہ میں نیچے سے ہلاک کیا جاؤں۔

20. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمۡ یَلِدۡ ۙ وَ لَمۡ یُوۡلَدۡ o وَ لَمۡ یَکُنۡ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ o (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! کہ وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس سے کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا، اور نہ ہی کوئی اس کا ہمسر ہے۔

21. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ o مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الۡعُقَدِ o وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ o (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! میں صبح کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی ہے اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ پھیل جائے اور گرہوں میں پھونکنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرے۔

22. بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِکِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنۡ شَرِّ الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ o الَّذِیۡ یُوَسۡوِسُ فِیۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ o مِنَ الۡجِنَّةِ وَ النَّاسِ o (صبح وشام تین بار)

کہہ دیجئے! میں لوگوں کے رب کی پناہ چاہتا ہوں۔ لوگوں کے مالک کی۔ لوگوں کے معبود کی۔ وسوسہ ڈالنے والے، بار بار پلٹ کر آنے والے کے شر سے۔ وہ جو لوگوں کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ جنوں اور انسانوں میں سے۔

23. حَسۡبِیَ اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ، عَلَیۡہِ تَوَکَّلۡتُ وَ ھُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ (صبح وشام سات بار)

میرے لیے اللہ کافی ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، میں نے اس پر بھروسہ کیا اور وہ بڑے عرش کا مالک ہے۔

24. لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحۡدَہٗ لَا شَرِیۡکَ لَہٗ، لَہُ الۡمُلۡکُ وَ لَہُ الۡحَمۡدُ وَ ھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ (صبح وشام ایک بار)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

25. سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمۡدِہٖ (صبح وشام سو بار)

اللہ پاک ہے اور اسی کی تعریف ہے۔



حفاظت کی دعائیں

تعوّذات

1. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ مُنۡکَرَاتِ الۡاَخۡلَاقِ وَالۡاَعۡمَالِ وَالۡاَھۡوَاءِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے اخلاق، اعمال اور خواہشات سے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ مَا عَمِلۡتُ وَ مِنۡ شَرِّ مَا لَمۡ اَعۡمَلۡ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز کے شر سے جو میں نے کیا اور اس چیز کے شر سے جو میں نے نہیں کیا۔

3. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡبَرَصِ وَالۡجُنُوۡنِ وَ الۡجُذَامِ وَمِنۡ سَیِّیءِ الۡاَسۡقَامِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برص، پاگل پن، کوڑھ اور انتہائی مہلک بیماریوں سے۔

4. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ جَھۡدِ الۡبَلَاءِ وَدَرَکِ الشَّقَاءِ وَسُوۡءِ الۡقَضَاءِ وَشَمَاتَۃِ الۡاَعۡدَاءِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بلا کی مشقت، بدبختی کے پالینے، بری تقدیر اور دشمنوں کے خوش ہونے سے۔

5. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡفَقۡرِ وَالۡقِلَّۃِ وَالذِّلَّۃِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اَظۡلِمَ اَوۡ اُظۡلَمَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں فقر و فاقہ، قلت اور ذلت سے اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ ظلم کروں یا ظلم کیا جاؤں۔

6. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ زَوَالِ نِعۡمَتِکَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِکَ وَفُجَاءَۃِ نِقۡمَتِکَ وَجَمِیۡعِ سَخَطِکَ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں، تیری عطا کردہ نعمتوں کے زوال سے، تیری عطا کردہ عافیت کے بدل جانے سے، تیری سزا کے اچانک وارد ہو جانے سے اور تیری ہر قسم کی ناراضگی سے۔

7. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ شَرِّ سَمۡعِیۡ وَ مِنۡ شَرِّ بَصَرِیۡ وَمِنۡ شَرِّ لِسَانِیۡ وَمِنۡ شَرِّ قَلۡبِیۡ وَمِنۡ شَرِّ مَنِیِّیۡ

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنے کان کی برائی سے، آنکھ کی برائی سے، زبان کی برائی سے، دل کی برائی سے اور مادہ منویہ کی برائی سے۔

8. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عِلۡمٍ لَّا یَنۡفَعُ وَمِنۡ قَلۡبٍ لَّا یَخۡشَعُ وَمِنۡ نَّفۡسٍ لَّا تَشۡبَعُ وَمِنۡ دَعۡوَۃٍ لَّا یُسۡتَجَابُ لَھَا

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس علم سے جو نفع نہ دے، اس دل سے جو نہ ڈرے، اس نفس سے جو سیر نہ ہو اور اس دعا سے جو قبول نہ کی جائے۔

9. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡجُوۡعِ فَاِنَّہٗ بِئۡسَ الضَّجِیۡعُ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡخِیَانَۃِ فَاِنَّھَا بِئۡسَتِ الۡبِطَانَۃُ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں بھوک سے کیونکہ وہ بدترین ساتھی ہے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں خیانت سے کیونکہ وہ بدترین راز دار ہے۔

10. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَالۡجُبۡنِ وَالۡھَرَمِ

وَالۡبُخۡلِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الۡمَحۡیَا وَالۡمَمَاتِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی، سستی، بزدلی، بہت بڑھاپے اور بخل سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں قبر کے عذاب سے اور زندگی اور موت کے فتنوں سے۔

11. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ یَوۡمِ السُّوۡءِ وَ مِنۡ لَیۡلَۃِ السُّوۡءِ وَمِنۡ سَاعَۃِ السُّوۡءِ وَمِنۡ صَاحِبِ السُّوۡءِ وَمِنۡ جَارِ السُّوۡءِ فِیۡ دَارِ الۡمُقَامَۃِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں برے دن اور بری رات سے، بری گھڑی اور برے دوست سے اور رہنے کی جگہ میں برے ہمسایہ سے۔

12. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنۡ اَنۡ اُرَدَّ اِلَی اَرۡذَلِ الۡعُمُرِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الدُّنۡیَا وَاَعُوۡذُبِکَ مِنۡ فِتۡنَۃِ الصَّدۡرِ وَ بَغۡیِ الرِّجَالِ

اے اللہ! بے شک میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میں حقیر عمر کی طرف لوٹا یا جاؤں اور میں دنیا کے فتنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں سینے کے فتنے سے اور لوگوں کی سرکشی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

13. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ التَّرَدِّیۡ وَالۡھَدۡمِ وَالۡغَرَقِ وَالۡحَرِیۡقِ وَاَعُوۡذُبِکَ اَنۡ یَّتَخَبَّطَنِیَ الشَّیۡطَانُ عِنۡدَ الۡمَوۡتِ وَاَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اَمُوۡتَ فِیۡ سَبِیۡلِکَ مُدۡبِرًا وَّاَعُوۡذُبِکَ اَنۡ اَمُوۡتَ لَدِیۡغًا

اے اللہ! بے شک میں گر کر مرنے، دب کر مرنے، ڈوب کر مرنے اور جل کر مرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ موت کے وقت شیطان مجھے اچک لے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مارا جاؤں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس سے کہ میری موت (زہریلے جانور کے) ڈسنے سے واقع ہو۔

14. اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡعَجۡزِ وَالۡکَسَلِ وَالۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَالۡھَرَمِ وَالۡقَسۡوَۃِ وَالۡغَفۡلَۃِ وَالۡعَیۡلَۃِ وَالذِّلَّۃِ وَالۡمَسۡکَنَۃِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الۡفَقۡرِ وَالۡکُفۡرِ وَالۡفُسُوۡقِ وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَالسُّمۡعَۃِ وَالرِّیَاءِ وَاَعُوۡذُبِکَ مِنَ الصَّمَمِ وَالۡبَکَمِ وَالۡجُنُوۡنِ وَالۡجُذَامِ وَالۡبَرَصِ وَسَیِّیءِ الۡاَسۡقَامِ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں عاجزی اور سستی سے، بزدلی اور بخل سے، انتہائی بڑھاپے، دل کی سختی اور غفلت سے، مفلسی، ذلت اور ناداری سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں محتاجی اور کفر سے، نافرمانی، مخالفت اور نفاق سے، بری شہرت اور دکھاوے سے اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں بہرے پن، گونگے پن اور پاگل پن سے، کوڑھ، برص اور تمام بری بیماریوں سے۔



رات بھر حفاظت کے لیے

اٰمَنَ الرَّسُوۡلُ بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَیۡہِ مِنۡ رَّبِّہٖ وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ مَلٰٓئِکَتِہٖ وَ کُتُبِہٖ وَ رُسُلِہٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَیۡنَ اَحَدٍ مِّنۡ رُّسُلِہٖ ۟ وَقَالُوۡا سَمِعۡنَا وَاَطَعۡنَا ٭ غُفۡرَانَکَ رَبَّنَا وَ اِلَیۡکَ الۡمَصِیۡرُ o لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفۡسًا اِلَّا وُسۡعَہَا ؕ لَہَا مَا کَسَبَتۡ وَعَلَیۡہَا مَا اکۡتَسَبَتۡ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذۡنَاۤ اِنۡ نَّسِیۡنَاۤ اَوۡ اَخۡطَاۡنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحۡمِلۡ عَلَیۡنَاۤ اِصۡرًا کَمَا حَمَلۡتَہٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ لَا تُحَمِّلۡنَا مَا لَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ۚ وَ اعۡفُ عَنَّا ٝ وَ اغۡفِرۡ لَنَا ٝ وَارۡحَمۡنَا ٝ اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ o

رسول ایمان لایا اُن پر جو اس کے رب کی طرف سے نازل کیا گیا اور سب مومن بھی، سب کے سب ایمان لائے اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر۔ ہم اس کے رسولوں میں سے کسی میں فرق نہیں کرتے اور وہ کہتے ہیں ہم نے سنا اور ہم نے اطاعت کی، تیری بخشش اے ہمارے رب اور تیری طرف ہی لوٹنا ہے۔ اللہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا، اسی کے لیے ہے جو اس نے (نیکی) کی اور اس پر ہے جو اس نے (گناہ) کمایا، اے ہمارے رب اگر ہم بھول جائیں یا ہم خطا کرلیں تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جیسا کہ تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا، اے ہمارے رب تو ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی طاقت ہم میں نہیں، ہم سے درگزر فرما اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مولا ہے پس کافر قوم کے مقابلے میں ہماری مدد فرما۔



دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

1. اَللّٰھُمَّ اکْفِنِیْھِمْ بِمَا شِئْتَ

اے اللہ! مجھے ان (دشمن) کے مقابلے میں کافی ہو جا جس چیز کے ساتھ بھی تو چاہے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ وَنَعُوْذُبِکَ مِنْ شُرُوْرِھِمْ

اے اللہ! بے شک ہم تجھ کو ان کے مقابلے میں رکھتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔

3. اِنِّیْ عُذْتُ بِرَبِّیْ وَ رَبِّکُمْ مِّنْ کُلِّ مُتَکَبِّرٍ لَّا یُؤْمِنُ بِیَوْمِ الْحِسَابِ

بے شک میں اپنے اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں ہر اس متکبر سے جو حساب کے دن پر ایمان نہیں لاتا۔

4. اَللّٰھُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، کُنْ لِیْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَّاَحْزَابِہٖ مِنْ خَلَائِقِکَ، اَنْ یَفْرُطَ عَلَیَّ اَحَدٌ مِّنْھُمْ اَوْیَطْغَی، عَزَّ جَارُکَ وَجَلَّ ثَنَاؤُکَ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور عرش عظیم کے رب! میرے لیے فلاں ابن فلاں سے پناہ بن جا اور تیری مخلوق میں سے جو اس کے گروہ ہیں ان سے بھی کہ ان میں سے کوئی ایک بھی مجھ پر زیادتی یا سرکشی کرے، تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں ہے۔

5. اَللّٰہُ اَکْبَرُ، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِہٖ جَمِیْعًا، اَللّٰہُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ

وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْمُمْسِکُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ اَنْ یَّقَعْنَ عَلَی الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِہٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَانٍ وَّ جُنُوْدِہٖ وَ اَتْبَاعِہٖ وَ اَشْیَاعِہٖ مِنَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ، اَللّٰھُمَّ کُنْ لِّیْ جَارًا مِّنْ شَرِّھِمْ، جَلَّ ثَنَآؤُکَ وَعَزَّ جَارُکَ وَ تَبَارَکَ اسْمُکَ وَ لَا اِلٰہَ غَیْرُکَ (تین بار)

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ تعالیٰ اپنی تمام مخلوق پر غالب ہے، اللہ ان چیزوں سے کہیں زیادہ طاقت والا ہے جن سے میں خوف کھاتا اور ڈرتا ہوں اور میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا کہ وہ زمین پر نہ گر جائیں مگر اس کی اجازت سے، تیرے فلاں بندے کے شر سے اور اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں اور جنوں اور انسانوں میں سے اس کے ساتھیوں کے (شر سے بھی)، اے اللہ! ان کے شر سے میرے لیے پناہ بن جا، تیری تعریف بڑی شان والی ہے اور تیری پناہ بہت مضبوط ہے اور تیرا نام بابرکت ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

☆ مِنْ شَرِّ عَبْدِکَ فُلَان ... فُلَانٍ کے بجائے دشمن کا نام لیا جائے۔



سوتے میں وحشت کے وقت

☆ نیند میں ڈر اور گھبراہٹ محسوس ہو تو پڑھیں۔

1. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِہٖ وَ عِقَابِہٖ وَ شَرِّ عِبَادِہٖ وَمِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیَاطِیْنِ وَ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ

میں اللہ کے تمام کلمات کے ساتھ اس کے غضب، عذاب اور بندوں کے شر سے پناہ چاہتا ہوں اور شیطانوں کے وسوسوں اور اس سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

2. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ الَّتِیْ لَا یُجَاوِزُ ھُنَّ بَرٌّ وَ لَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مَا یَعْرُجُ فِیْھَا وَ مِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّیْلِ وَالنَّھَارِ وَمِنْ کُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا یَّطْرُقُ بِخَیْرٍ یَّا رَحْمَانُ

میں اللہ تعالیٰ کے ان تمام کلمات کے ساتھ پناہ چاہتا ہوں جن سے آگے نہ تو کوئی نیک اور نہ ہی کوئی برا شخص بڑھ سکتا ہے، ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان سے اترتی ہے اور جو اس میں چڑھتی ہے اور رات اور دن کے فتنوں کے شر سے اور ہر حادثے کے شر سے سوائے اس حادثے کے جو خیر کا باعث ہو، اے رحم فرمانے والے۔

برا خواب دیکھنے پر

☆ برا خواب دیکھنے پر کروٹ بدل لیں۔*1

☆ برا خواب دیکھیں تو بائیں طرف تین بار تھتکاریں اور پڑھیں۔*2

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ شَرِّھَا

میں شیطان اور اس (خواب) کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتا ہوں۔

وسوسوں سے نجات کے لیے

ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

وَاِمَّا یَنْزَغَنَّکَ مِنَ الشَّیْطَانِ نَزْغٌ فَاسْتَعِذْ بِاللّٰہِ اِنَّہٗ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ o *1

اور اگر تمہیں شیطان کی جانب سے کوئی وسوسہ محسوس ہو تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو، بے شک وہ سننے والا جاننے والا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ تَجَاوَزَ لِاُمَّتِیْ عَمَّا وَسْوَسَتْ اَوْ حَدَّثَتْ بِہٖ اَنْفُسُھَا مَالَمْ تَعْمَلْ بِہٖ اَوْ تَکَلَّمْ *2

اللہ تعالیٰ نے میری امت کی ان غلطیوں کو معاف کیا ہے جن کا صرف دل میں وسوسہ گذرے یا دل میں اس کے کرنے کی خواہش پیدا ہو مگر اس کے مطابق عمل نہ ہو اور نہ بات کی ہو۔

☆ نماز اور قراءت کے دوران وسوسے کی صورت میں اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ پڑھ کر بائیں طرف تین دفعہ تھتکاریں۔ *3

☆ معوّذات (الْاِخْلَاص، الْفَلَق، النَّاس) پڑھیں۔*4

1. رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ o وَ اَعُوْذُبِکَ رَبِّ اَنْ یَّحْضُرُوْنِ o

اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور اے میرے رب میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں۔

2. اَعُوْذُ بِاللّٰہِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ مِنْ ھَمْزِہٖ وَ نَفْخِہٖ وَنَفْثِہٖ (تین بار)

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

3. هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ

وہی اوّل بھی ہے اور آخر بھی، ظاہر بھی ہے اور پوشیدہ بھی، اور وہ ہر چیز کا علم رکھتا ہے۔

4. اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَللّٰهُ اَکْبَرُ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَدَّ کَیْدَهٗ اِلَی الْوَسْوَسَةِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، تمام تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے اس (شیطان) کی چال کو وسوسے تک محدود رکھا (یعنی اسے یقین اور عمل کا حصہ نہیں بننے دیا)۔



نظر لگنے پر

☆ جس کی نظر لگی ہو وہ وضو یا غسل کرے پھر وہ پانی مریض کو غسل کرنے کے لیے دے۔ یہ نظر لگنے کا مسنون علاج ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَلْعَیْنُ حَقٌّ وَلَوْ کَانَ شَیْءٌ سَابَقَ الْقَدَرَ سَبَقَتْهُ الْعَیْنُ وَاِذَا اسْتُغْسِلْتُمْ فَاغْسِلُوْا *1

نظر لگنا حق ہے اور اگر کوئی چیز تقدیر سے آگے بڑھ سکتی تو نظر بڑھ جاتی اور جب تم سے غسل کرنے کو کہا جائے تو غسل کرو۔

☆ سورۃ الفاتحۃ اور معوّذات (الْاِخْلَاص، الْفَلَق، النَّاس) پڑھیں۔ *2

1. اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ کُلِّ شَیْطَانٍ وَّهَامَّةٍ وَّمِنْ کُلِّ عَیْنٍ لَّامَّةٍ

میں ہر شیطان اور موذی جاندار اور ہر نظر بد سے اللہ کے کامل اور پر اثر کلمات کے ذریعے پناہ مانگتا ہوں۔

2. بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ یُؤْذِیْکَ مِنْ شَرِّ کُلِّ نَفْسٍ اَوْ عَیْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ یَشْفِیْکَ، بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِیْکَ

میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں ہر اس چیز سے جو آپ کو اذیت دے اور ہر نفس اور حاسد کی نظر کے شر سے، اللہ آپ کو شفا دے، میں اللہ کے نام سے آپ کو جھاڑتا ہوں۔

3. بِاسْمِ اللّٰهِ یُبْرِیْکَ وَمِنْ کُلِّ دَاءٍ یَشْفِیْکَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ کُلِّ ذِیْ عَیْنٍ

اللہ کے نام کے ساتھ، وہ آپ کو صحت دے اور ہر بیماری سے شفا دے اور حاسد کے شر سے جب وہ حسد کرے اور ہر نظر (بری) والے کے شر سے (محفوظ رکھے)۔

جادو، جنات اور شیاطین کے شر سے حفاظت کے لیے

☆ جادو کے اثر سے محفوظ رہنے کے لیے صبح نہار منہ سات عجوہ کھجوریں کھائیں۔*1

☆ پابندی کے ساتھ صبح و شام کے اذکار اور حفاظت کی دعائیں پڑھیں۔

☆ صبح شام اور سونے سے قبل آیت الکرسی پڑھیں۔*2

☆ صبح شام اور سونے سے قبل معوذات (الْإِخْلَاص، الْفَلَق، النَّاس) پڑھیں۔*3

☆ سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیات روزانہ رات کو گھر میں پڑھیں۔*4

☆ شیاطین سے بچاؤ کے لیے گھر میں سورۃ البقرۃ کی تلاوت کریں۔*5

☆ رقیۃ شرعیۃ خود پڑھیں یا کسی قاری کی آواز میں بار بار مریض کو سنوائیں۔*6

☆ غصہ کے وقت

1. **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ**

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

☆ بیت الخلاء جاتے وقت

2. **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ**

اے اللہ! بے شک میں ناپاک جنوں اور جنیوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

☆ گھر سے نکلتے وقت

3. **بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ**

اللہ کے نام سے میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، برائی سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی مدد کے سوا نہیں ہے۔

☆ مباشرت کے وقت

4. **بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا رَزَقْتَنَا**

اللہ کے نام سے، اے اللہ! شیطان کو ہم سے دور رکھ اور شیطان کو دور رکھ اس (اولاد) سے بھی جو تو ہمیں عطا کرے۔

☆ دیگر دعائیں

5. **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهٖ وَ نَفْخِهٖ وَ نَفْثِهٖ** (تین بار)

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے، اس کی اکساہٹ، اس کی پھونک اور اس کے وسوسے سے۔

6. **اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الْعَظِيْمِ بِوَجْهِهِ الْكَرِيْمِ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ**

میں اللہ، سننے اور جاننے والے کی پناہ لیتا ہوں، اس کی ذات کریم اور قدیم سطوت و دبدبہ کے ساتھ، شیطان مردود سے۔

7. **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ** (دن میں سو مرتبہ)

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے سب تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔



بیماریوں سے شفا کے لیے

☆ تلاوت قرآن مجید جسمانی اور روحانی بیماریوں کے لیے شفا ہے۔

وَ نُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ...o *[1]

اور ہم قرآن میں وہ چیز نازل کرتے ہیں جو مومنوں کے لیے شفا اور رحمت ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ لِّمَا فِى الصُّدُوْرِ ۙ وَ هُدًى وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ o *[2]

اے لوگو! تحقیق تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آ گئی ہے اور وہ دلوں کی بیماریوں کے لیے شفا ہے اور ایمان والوں کے لیے ہدایت اور رحمت ہے۔

☆ بیماری اور تکلیف کی صورت میں متعدد بار سورۃ فاتحہ پڑھ کر مریض پر دم کریں۔

1. بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ o الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ o مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ o اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ o اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ o صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ o

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان، نہایت رحم کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور صرف تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ دکھا۔ ان لوگوں کی راہ جن پر تو نے انعام کیا، ان لوگوں کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

2. **اِنِّىْ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ**

مجھے بیماری لگی ہے اور تو سب مہربانوں سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔

☆ اپنا ہاتھ درد والی جگہ پر رکھیں اور پڑھیں۔

3. **بِسْمِ اللّٰهِ** (3 بار)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهٖ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ وَ اُحَاذِرُ (7 بار)

اللہ کے نام کے ساتھ۔ میں اللہ تعالیٰ اور اس کی قدرت کی پناہ چاہتا ہوں، اس چیز کے شر سے جس کو میں پاتا ہوں اور جس سے میں ڈرتا ہوں۔

☆ اپنے لیے دعا کرتے ہوئے اَنْ يَّشْفِيَكَ کے بجائے اَنْ يَّشْفِيَنِىْ پڑھیں۔

4. **اَسْاَلُ اللّٰهَ الْعَظِيْمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ اَنْ يَّشْفِيَكَ**

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

☆ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھیں۔ خود کو بھی دم کر سکتے ہیں۔

5. **اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشْفِ اَنْتَ الشَّافِىْ لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُكَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا**

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔



مریض کی عیادت کے وقت

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

اَطۡعِمُوا الۡجَآئِعَ وَعُوۡدُوا الۡمَرِیۡضَ وَفُکُّوا الۡعَانِیَ *1

بھوکے کو کھانا کھلاؤ، بیمار کی عیادت کرو اور قیدی کو چھڑاؤ۔

☆ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب کوئی مسلمان بھائی کی عیادت کے لیے جاتا ہے تو وہ بیٹھنے تک جنت کے میووں میں چلتا ہے۔ جب وہ بیٹھ جاتا ہے تو رحمت اسے ڈھانپ لیتی ہے۔ اگر صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اگر شام کا وقت ہو تو صبح تک ستر ہزار فرشتے اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں۔ *2

☆ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ اے ابن آدم! میں بیمار ہوا تو تُو نے میری عیادت کیوں نہ کی؟ وہ کہے گا اے میرے رب! میں تیری عیادت کیسے کرتا تُو تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تجھے علم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے؟ لیکن تُو نے اس کی عیادت نہیں کی۔ کیا تجھے علم نہیں تھا کہ اگر تُو اس مریض کی عیادت کرتا تو مجھے اس کے پاس پاتا۔ *3

1. اَللّٰھُمَّ عَافِہٖ یا اَللّٰھُمَّ اشۡفِہٖ

اے اللہ! اس کو عافیت دے یا اے اللہ! اس کو شفا دے۔

2. لَا بَاۡسَ طَھُوۡرٌ اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ

کوئی حرج نہیں، اللہ نے چاہا تو (یہ بیماری، گناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

☆ بیماری سے نجات کے لیے

3. اَسۡاَلُ اللّٰہَ الۡعَظِیۡمَ رَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ اَنۡ یَّشۡفِیَکَ

میں عظمت والے اللہ سے، عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔

☆ مریض پر دایاں ہاتھ پھیرتے ہوئے پڑھیں۔ خود کو بھی دم کر سکتے ہیں۔

4. اَذۡھِبِ الۡبَاۡسَ رَبَّ النَّاسِ وَاشۡفِ اَنۡتَ الشَّافِیۡ لَا شِفَآءَ اِلَّا شِفَآؤُکَ شِفَآءً لَّا یُغَادِرُ سَقَمًا

اے لوگوں کے رب! تکلیف کو دور کر دے اور شفا عطا فرما، تو ہی شفا دینے والا ہے، تیری شفا کے سوا کوئی شفا نہیں، ایسی شفا جو بیماری کو باقی نہ چھوڑے۔

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ عَافَانِیۡ مِمَّا ابۡتَلَاکَ بِہٖ وَ فَضَّلَنِیۡ عَلٰی کَثِیۡرٍ مِّمَّنۡ خَلَقَ تَفۡضِیۡلًا

سب تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے مجھے اُس سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا اور مجھے اپنی بہت سی مخلوقات پر فضیلت عطا کی۔

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّاۤ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ، اَللّٰھُمَّ اۡجُرۡنِیۡ فِیۡ مُصِیۡبَتِیۡ وَ اَخۡلِفۡ لِیۡ خَیۡرًا مِّنۡھَا

بے شک ہم سب اللہ کے لیے ہیں اور ہم سب اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے اللہ! مجھے میری مصیبت کے عوض اجر دے اور مجھے اس سے بہتر عطا فرما۔



میّت کی مغفرت کے لیے

1. اَللّٰھُمَّ عَبۡدُکَ وَابۡنُ اَمَتِکَ، اِحۡتَاجَ اِلٰی رَحۡمَتِکَ وَاَنۡتَ غَنِیٌّ عَنۡ عَذَابِہٖ اِنۡ کَانَ مُحۡسِنًا فَزِدۡ فِیۡ اِحۡسَانِہٖ وَاِنۡ کَانَ مُسِیۡئًا فَتَجَاوَزۡ عَنۡہُ

اے اللہ! یہ تیرا بندہ اور تیری بندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہے اور تو اس کے عذاب سے بے پرواہ ہے۔ اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما اور اگر یہ برا تھا تو اسے معاف کر دے۔

2. اَللّٰھُمَّ اِنَّ فُلَانَ بۡنَ فُلَانٍ فِیۡ ذِمَّتِکَ وَحَبۡلِ جِوَارِکَ فَقِہٖ مِنۡ فِتۡنَۃِ الۡقَبۡرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنۡتَ اَھۡلُ الۡوَفَاءِ وَالۡحَقِّ اَللّٰھُمَّ فَاغۡفِرۡ لَہٗ وَارۡحَمۡہُ اِنَّکَ اَنۡتَ الۡغَفُوۡرُ الرَّحِیۡمُ

اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش اور آگ کے عذاب سے بچا اور تو وفا اور حق کا اہل ہے اے اللہ! پس اسے بخش دے اور اس پر رحم کر، یقیناً تو ہی بخشنے والا بے حد مہربان ہے۔

3. اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیۡرِنَا وَکَبِیۡرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنۡثَانَا، اَللّٰھُمَّ مَنۡ اَحۡیَیۡتَہٗ مِنَّا فَاَحۡیِہٖ عَلَی الۡاِسۡلَامِ وَمَنۡ تَوَفَّیۡتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الۡاِیۡمَانِ

اے اللہ! ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب، چھوٹے، بڑے، مرد اور عورت کو بخش دے۔ اے اللہ! ہم میں سے جس کو تو زندہ رکھے پس تو اس کو اسلام پر زندہ رکھ اور جس کو تو ہم میں سے فوت کرے تو اس کو ایمان پر فوت کرنا۔

4. اَللّٰھُمَّ اغۡفِرۡ لَہٗ وَارۡحَمۡہُ وَعَافِہٖ وَاعۡفُ عَنۡہُ وَاَکۡرِمۡ نُزُلَہٗ

وَوَسِّعۡ مُدۡخَلَہٗ وَاغۡسِلۡہُ بِالۡمَاءِ وَالثَّلۡجِ وَالۡبَرَدِ وَنَقِّہٖ مِنَ الۡخَطَایَا کَمَا نَقَّیۡتَ الثَّوۡبَ الۡاَبۡیَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَاَبۡدِلۡہُ دَارًا خَیۡرًا مِنۡ دَارِہٖ وَاَھۡلًا خَیۡرًا مِنۡ اَھۡلِہٖ وَزَوۡجًا خَیۡرًا مِنۡ زَوۡجِہٖ وَاَدۡخِلۡہُ الۡجَنَّۃَ وَاَعِذۡہُ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ وَمِنۡ عَذَابِ النَّارِ

اے اللہ! اس کی بخشش فرما اور اس پر رحم فرما اور اس سے درگزر کر کے اسے معاف فرما دے اور اس کی اچھی مہمانی کر اور اس کے داخل ہونے کی جگہ کشادہ کر دے اور اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جیسے سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے اور اسے اس کے اس گھر سے بہتر گھر اور اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے اور اس کے ساتھی سے بہتر ساتھی عطا فرما اور اسے جنت میں داخل فرما اور اسے عذاب قبر اور آگ کے عذاب سے بچا لے۔

☆ بچے کی میّت کے لیے دعائیں

1. اَللّٰھُمَّ اَعِذۡہُ مِنۡ عَذَابِ الۡقَبۡرِ

اے اللہ! اس کو قبر کے عذاب سے بچا۔

2. اَللّٰھُمَّ اجۡعَلۡہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجۡرًا

اے اللہ! اسے ہمارے لیے پہلے جا کر مہمانی تیار کرنے والا۔ پیش رَو اور (باعث) اجر بنا دے۔



گناہوں کی بخشش کے لیے

استغفارات

☆ اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور کثرت سے استغفار کرنے سے خیر و بھلائی کے دروازے کھلتے ہیں۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّکُمْ اِنَّهٗ کَانَ غَفَّارًا ۝ یُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَیْکُمْ مِّدْرَارًا ۝ وَّ یُمْدِدْکُمْ بِاَمْوَالٍ وَّ بَنِیْنَ وَ یَجْعَلْ لَّکُمْ جَنّٰتٍ وَّ یَجْعَلْ لَّکُمْ اَنْهٰرًا *1

تو میں (نوحؑ) نے کہا اپنے رب سے بخشش مانگو یقیناً وہ بہت بخشنے والا ہے۔ وہ تم پر آسمان کو خوب برستا ہوا بھیجے گا اور مالوں اور بیٹوں سے تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں باغات عطا کرے گا اور تمہارے لیے نہریں جاری کر دے گا۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

مَنْ اَکْثَرَ مِنَ الْاِسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهٗ مِنْ کُلِّ هَمٍّ فَرَجًا وَ مِنْ کُلِّ ضِیْقٍ مَخْرَجًا وَ رَزَقَهٗ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ *2

جو کثرت سے استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر غم اور تنگی سے نکلنے کا راستہ بنا دیتا ہے اور اس کو وہاں سے رزق دیتا ہے جہاں سے اس کو گمان بھی نہیں ہوتا۔

☆ ہر نماز کے بعد تین بار

1. **اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ** میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں۔

☆ رکوع اور سجدہ میں

2. **سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ رَبَّنَا وَ بِحَمْدِکَ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ**

پاک ہے تو اے اللہ، اے ہمارے رب! اور تیری ہی تعریف ہے، اے اللہ! مجھے بخش دے۔

☆ سجدہ میں

3. **اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّهٗ دِقَّهٗ وَ جِلَّهٗ وَ اَوَّلَهٗ وَ آخِرَهٗ وَ عَلَانِیَتَهٗ وَ سِرَّهٗ**

اے اللہ! میرے تھوڑے اور زیادہ، پہلے اور پچھلے، ظاہری اور چھپے ہوئے سب گناہ بخش دے۔

☆ نماز کے آخری تشہد میں

4. **اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِکَ وَ ارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ**

اے اللہ! بے شک میں نے اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم کیا اور تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں ہے پس مجھے بخش دے، بخشش اپنی طرف سے اور مجھ پر رحم فرما، بے شک تو بہت معاف کرنے والا، بہت رحم کرنے والا ہے۔

☆ مجلس کے اختتام پر کفارے کے طور پر

5. **سُبْحَانَکَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِکَ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ، عَمِلْتُ سُوْٓءًا وَ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ، فَاغْفِرْ لِیْ، فَاِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ**

پاک ہے تو اے اللہ! اور تیری ہی تعریف ہے، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں، میں بخشش مانگتا ہوں تجھ سے اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں، میں نے برے عمل کئے اور میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا، پس مجھے بخش دے، بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو نہیں بخش سکتا۔

☆ دیگر استغفارات

6. سُبْحَانَکَ وَ بِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْکَ

پاک ہے تو اور تیری ہی تعریف ہے، میں تجھ سے بخشش مانگتا ہوں اور میں تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

7. رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے میرے رب! مجھے بخش دے اور مجھ پر مہربان ہو جا، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا، بہت رحم فرمانے والا ہے۔

8. اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَا اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ

میں بخشش مانگتا ہوں اللہ سے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، زندہ، قائم رہنے والا ہے اور میں اس کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

9. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَ بَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ

اے اللہ! میرا گناہ بخش دے، میرے گھر میں وسعت فرما اور میرے رزق میں برکت عطا فرما۔

10. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ اَخْسَأْ شَیْطَانِیْ وَ فُکَّ رِھَانِیْ وَ ثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَ اجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی

اے اللہ! میرے گناہ بخش دے، میرے شیطان کو دفع کر دے، میرے نفس کو (آگ سے) آزاد کر دے، میرے میزان کو بھاری کر دے اور مجھے اعلیٰ مجلس والوں میں شامل کر دے۔

11. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَ اِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ھَزْلِیْ وَجِدِّیْ وَخَطَئِیْ

وَعَمْدِیْ وَ کُلُّ ذٰلِکَ عِنْدِیْ

اے اللہ! بخش دے میری خطا، میری جہالت، میرے کام میں میری زیادتی اور وہ جس کے بارے میں تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، اے اللہ! ہنسی مذاق میں، سنجیدگی میں، بھول کر اور جان بوجھ کر کیے ہوئے میرے گناہ بخش دے اور یہ سب میرے اندر ہیں۔

12. اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ وَمَا اَعْلَنْتُ وَمَا اَسْرَفْتُ وَمَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ، اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! میرے لیے بخش دے جو میں نے پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا، جو میں نے چھپایا اور جو میں نے ظاہر کیا، جو میں نے حد سے تجاوز کیا اور وہ جو تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔ تو سب سے پہلا اور سب سے آخر ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

13. اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَھْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ، اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ، اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ

اے اللہ! تو ہی میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا اور میں تیرا بندہ ہوں اور میں اپنی استطاعت کے مطابق تجھ سے کیے ہوئے عہد اور وعدے پر قائم ہوں، میں تیری پناہ چاہتا ہوں ہر برائی سے جو میں نے کی، میں اپنے اوپر تیری عطا کردہ نعمتوں کا اعتراف کرتا ہوں اور اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں، پس مجھے بخش دے، یقیناً تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخش نہیں سکتا۔

رنج وغم کے ازالہ کے لیے

1. اِنَّمَآ اَشۡكُوۡا بَثِّيۡ وَ حُزۡنِيۡٓ اِلَى اللّٰهِ

بے شک میں اپنی بے قراری اور غم کا شکوہ اللہ ہی سے کرتا ہوں۔

2. اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّيۡ لَا اُشۡرِكُ بِهٖ شَيۡئًا

اللہ، اللہ ہی میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا۔

3. لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنۡتَ سُبۡحٰنَكَ ۖ اِنِّيۡ كُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِيۡنَ

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

4. اَللّٰهُمَّ لَا سَهۡلَ اِلَّا مَا جَعَلۡتَهٗ سَهۡلًا وَّ اَنۡتَ تَجۡعَلُ الۡحَزۡنَ سَهۡلًا اِذَا شِئۡتَ

اے اللہ! کوئی کام آسان نہیں مگر جسے تو آسان کر دے اور جب تو چاہتا ہے مشکل کو آسان کر دیتا ہے۔

5. اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ اَعُوۡذُ بِكَ مِنَ الۡهَمِّ وَالۡحَزَنِ وَالۡعَجۡزِ وَالۡكَسَلِ وَالۡجُبۡنِ وَالۡبُخۡلِ وَضَلَعِ الدَّيۡنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

اے اللہ! میں آپ کی پناہ چاہتا ہوں فکر وغم سے اور کمزوری وسستی سے اور بزدلی اور بخل سے اور قرض کے بوجھ اور لوگوں کے سخت غلبے سے۔

6. اَللّٰهُمَّ رَحۡمَتَكَ اَرۡجُوۡ فَلَا تَكِلۡنِيۡ اِلٰى نَفۡسِيۡ طَرۡفَةَ عَيۡنٍ وَّ اَصۡلِحۡ لِيۡ شَاۡنِيۡ كُلَّهٗ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنۡتَ

اے اللہ! میں تیری رحمت کا امیدوار ہوں پس ایک لمحہ کے لیے بھی مجھے میرے نفس کے حوالے نہ کر اور میرے سب حالات سنوار دے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔

7. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الۡعَظِيۡمُ الۡحَلِيۡمُ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الۡاَرۡضِ وَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡكَرِيۡمِ

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

8. اَللّٰهُمَّ اِنِّيۡ عَبۡدُكَ، ابۡنُ عَبۡدِكَ، ابۡنُ اَمَتِكَ، نَاصِيَتِيۡ بِيَدِكَ، مَاضٍ فِيَّ حُكۡمُكَ، عَدۡلٌ فِيَّ قَضَاؤُكَ، اَسۡئَلُكَ بِكُلِّ اسۡمٍ هُوَ لَكَ، سَمَّيۡتَ بِهٖ نَفۡسَكَ اَوۡ عَلَّمۡتَهٗ اَحَدًا مِّنۡ خَلۡقِكَ اَوۡ اَنۡزَلۡتَهٗ فِيۡ كِتَابِكَ اَوِ سۡتَاۡثَرۡتَ بِهٖ فِيۡ عِلۡمِ الۡغَيۡبِ عِنۡدَكَ اَنۡ تَجۡعَلَ الۡقُرۡآنَ رَبِيۡعَ قَلۡبِيۡ وَ نُوۡرَ صَدۡرِيۡ وَ جَلَاءَ حُزۡنِيۡ وَ ذَهَابَ هَمِّيۡ

اے اللہ! بے شک میں تیرا بندہ اور تیرے بندے کا بیٹا اور تیری بندی کا بیٹا ہوں، میری پیشانی تیرے قابو میں ہے، میرے حق میں تیرا حکم جاری ہے، تیرا فیصلہ میرے بارے میں انصاف پر مبنی ہے، میں سوال کرتا ہوں تیرے ہر اس نام کے ساتھ جو تو نے اپنے لیے رکھا یا تو نے اپنی مخلوق میں سے کسی کو سکھایا یا تو نے اپنی کتاب میں اتارا یا تو نے اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی کہ تو قرآن کو میرے دل کی بہار اور سینے کا نور اور میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر کو لے جانے والا بنا دے۔

☆ غموں کی دُوری اور گناہوں کی معافی کے لیے نبی ﷺ پر کثرت سے درود بھیجیں۔*

مقبول دعائیں

مندرجہ ذیل اذکار کے ساتھ جو دعا مانگی جائے وہ قبول ہوتی ہے

1. **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ**

اللہ پاک ہے، تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے ۔ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے اور اللہ سب سے بڑا ہے۔

2. **لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحٰنَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ**

تیرے سوا کوئی معبود نہیں، پاک ہے تو، بے شک میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

3. **یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ**

اے زندہ اور قائم رہنے والے! میں تیری رحمت کے ساتھ مدد طلب کرتا ہوں۔

4. **یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ**

اے آسمانوں کو نئے سرے سے بنانے والے! اے زندہ رہنے والے! اے قائم رکھنے والے! بے شک میں آپ سے سوال کرتا ہوں۔

5. **اَللّٰھُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ تَھْدِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَ اَنْتَ تُحْیِیْنِیْ**

اے اللہ! تو نے مجھے پیدا کیا اور تو مجھے ہدایت دیتا ہے اور تو ہی مجھے کھلاتا ہے اور مجھے پلاتا ہے اور تو ہی مجھے موت دیتا ہے اور تو ہی مجھے زندگی دیتا ہے۔

6. **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ**

لَہٗ کُفُوًا اَحَدٌ

اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کیونکہ میں گواہی دیتا ہوں کہ بے شک تو ہی اللہ ہے، تیرے سوا کوئی معبود برحق نہیں، تو اکیلا، بے نیاز ہے، جس سے نہ کوئی پیدا ہوا اور نہ ہی وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کا کوئی ہمسر ہے۔

7. **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، یَاذَا الْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَا قَیُّوْمُ**

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اس وجہ سے کہ سب تعریف تیرے لیے ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، بہت احسان کرنے والا، آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے والا، اے بزرگی اور عزت والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اور اے ہمیشہ قائم رہنے والے۔

8. **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ تَبَارَکَ اللّٰہُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ**

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، بہت بردبار بہت عزت والا ہے، اللہ پاک ہے اور بہت بابرکت ہے، عرش عظیم کا رب ہے اور سب تعریف اللہ رب العالمین کے لیے ہے۔

9. **لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَ رَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ**

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو بہت بڑا بہت بردبار ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں جو عرش عظیم کا رب ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، جو آسمانوں اور زمین کا رب ہے اور عرش کریم کا رب ہے۔

10. لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ

اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کی بادشاہت ہے، اسی کے لیے تمام تعریف ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ سب تعریف اللہ کے لیے ہے اور اللہ تعالیٰ ہر عیب سے پاک ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں، اللہ تعالیٰ بہت بڑا ہے اور اللہ کی توفیق کے بغیر گناہ چھوڑنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں ہے۔ اے اللہ مجھے بخش دے۔

11. يَا وَدُوْدُ، يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ، يَا فَعَّالُ لِمَا تُرِيْدُ، اَسْئَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِيْ لَا يُرَامُ وَ بِمُلْكِكَ الَّذِيْ لَا يُضَامُ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِيْ مَلَأَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِيْ شَرَّ كَذَا وَ كَذَا يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِيْ،

اے محبت کرنے والے! اے شاندار عرش کے مالک! اے اپنے ارادے سے سب کچھ کرنے والے! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ تیری عزت کا واسطہ دے کر جسے کوئی چھیڑ نہیں سکتا، تیری ملکیت کا واسطہ دے کر جس میں کوئی مزاحم نہیں ہوسکتا اور تیرے نور کا واسطہ دے کر جس سے تیرے عرش کا چاروں کھونٹ بھرا ہوا ہے، اس شریر سے مجھے بچالے۔ اے فریادرس! میری مدد کر، اے فریادرس! میری مدد کر، اے فریادرس! میری مدد کر۔



دعائے استخارہ

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ، فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ، اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ، فَاقْدُرْهُ لِيْ وَ يَسِّرْهُ لِيْ، ثُمَّ بَارِكْ لِيْ فِيْهِ وَ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ مَعَاشِيْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ، فَاصْرِفْهُ عَنِّيْ وَ اصْرِفْنِيْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِيْ بِهِ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کی بدولت خیر طلب کرتا ہوں اور تیری قدرت کی بدولت تجھ سے طاقت مانگتا ہوں اور تیرے فضل عظیم کا طلب گار ہوں کہ بے شک تو ہی قدرت رکھتا ہے اور مجھے کوئی قدرت نہیں۔ علم تجھ ہی کو ہے اور میں کچھ نہیں جانتا اور تو تمام پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ اے اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (جس کے لیے استخارہ کیا جارہا ہے) میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے میرے لیے بہتر ہے تو اسے میرے لیے مقدر کردے اور اس کو میرے لیے آسان کردے، پھر اس میں مجھے برکت عطا کر اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام میرے دین، معاش اور میرے کام کے انجام کے اعتبار سے برا ہے تو اسے مجھ سے دور کردے اور مجھے بھی اس سے ہٹادے، پھر میرے لیے خیر مقدر فرمادے، جہاں بھی وہ ہو اور اس پر میرے دل کو مطمئن کردے۔



فضائل اور حوالہ جات

حمد وثنا

حضرت فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ (ایک روز) رسول اللہ ﷺ ہمارے درمیان تشریف فرما تھے کہ ایک آدمی (مسجد میں) داخل ہوا، نماز پڑھی اور دعا مانگنے لگا۔ یا اللہ! مجھے معاف فرما، مجھ پر رحم کر۔ آپؐ نے فرمایا: اے نمازی تو نے (دعا مانگنے میں) جلدی کی۔ جب نماز پڑھ لو اور دعا کے لیے بیٹھو تو اللہ کے شایانِ شان حمد وثنا کرو پھر مجھ پر درود بھیجو پھر اپنے لیے دعا کرو۔ فضالہ بن عبیدؓ کہتے ہیں کہ ایک دوسرے آدمی نے نماز پڑھی اور (اس کے بعد) اللہ کی حمد وثنا کی، نبی اکرم ﷺ پر درود بھیجا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے نمازی! دعا کر تیری دعا قبول کی جائے گی۔ (جامع الترمذی : 3476)

1. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ہیں جو زبان پر ہلکے ہیں (قیامت کے دن) میزان میں بھاری ہوں گے اور رحمان کو بہت پسند ہیں **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ**
(صحیح مسلم : 6846)

2. حضرت ابن عمرؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھتے تھے کہ ایک شخص نے حاضرین میں سے کہا: **اَللّٰہُ اَکْبَرُ کَبِیْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَثِیْرًا وَسُبْحَانَ اللّٰہِ بُکْرَۃً وَّاَصِیْلًا** رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: کس نے یہ کلمے کہے تو قوم میں سے ایک شخص نے عرض کی کہ میں نے کہا یا رسول اللہ ﷺ۔ آپؐ نے فرمایا: مجھے تعجب ہوا، جب اس کے لیے آسمانوں کے دروازے کھولے گئے۔ ابن عمرؓ فرماتے ہیں: جب میں نے یہ بات سنی تو کبھی ان کلمات کو نہیں چھوڑا۔ (صحیح مسلم : 1358)

درود شریف

1. حضرت زید بن خارجہؓ سے روایت ہے میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: آپؐ نے فرمایا: میرے اوپر درود بھیجو اور دعا میں کوشش کرو اور کہو **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ**۔ (سنن النسائی : 1293)

2. حضرت ابو سعید خدریؓ نے بیان کیا کہ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ! آپ پر سلام اس طرح کیا جاتا ہے لیکن آپ پر درود کس طرح بھیجا جائے؟ آپؐ نے فرمایا: اس طرح کہو **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ کَمَا صَلَّیْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰی اِبْرَاھِیْمَ وَ آلِ اِبْرَاھِیْمَ**۔ (صحیح البخاری : 6358)

صبح وشام کے اذکار

حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا حضرت اسماعیلؑ کی اولاد میں سے چار غلاموں کو آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ فجر سے طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے ہیں۔ مجھے ایسے لوگوں کے ساتھ بیٹھنا چار (غلام) آزاد کرنے سے زیادہ پسند ہے جو نمازِ عصر سے غروبِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کریں۔ (سنن أبی داؤد : 3667)

1. حضرت جویریہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ فجر کی نماز کے بعد صبح سویرے ان کے پاس سے نکلے وہ اپنی نماز کی جگہ پر تھیں چاشت کے وقت جب آپؐ لوٹے تو دیکھا کہ وہ وہیں بیٹھی ہیں آپؐ نے فرمایا: تم اسی حال میں رہیں جب سے میں نے تم کو چھوڑا؟ حضرت جویریہؓ نے کہا: جی ہاں۔ آپؐ نے فرمایا: میں نے تمہارے بعد چار کلمے تین بار کہے ہیں۔ اگر وہ ان کلمات کے ساتھ تولے جائیں جو آج تم نے اب تک کہے ہیں تو وہی بھاری ہوں گے **سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ عَدَدَ خَلْقِہٖ وَرِضَا نَفْسِہٖ وَزِنَۃَ عَرْشِہٖ وَمِدَادَ کَلِمَاتِہٖ**۔
(صحیح مسلم : 6913)

2. (i) حضرت عقبہ بن عمروؓ سے یہ حدیث نقل ہے کہ کہا کرو **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَ عَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ**۔ (سنن أبی داؤد : 981)

(ii) حضرت ابو درداءؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے صبح کے وقت اور شام کے وقت مجھ پر دس مرتبہ درود بھیجا وہ روزِ قیامت میری شفاعت کو پالے گا۔ (صحیح الترغیب الترھیب : 659)

3. حضرت ابی بن کعبؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کے کھجوروں کے کھلیان تھے تو وہ اس میں کمی دیکھتے۔ تو ایک رات انہوں نے چور کو پکڑ لیا جو جانور سے مشابہ ایک نوعمر لڑکا تھا۔ انہوں نے اس کو سلام کیا تو اس نے جواب دیا۔ انہوں نے کہا تم کون ہو؟ جن یا انسان، اس نے کہا میں جن ہوں۔ انہوں نے کہا اپنا ہاتھ میری طرف بڑھاؤ تو اس نے اپنا ہاتھ بڑھایا۔ اس کا ہاتھ کتے کے ہاتھ کی مانند تھا اور اس کے بال کتے کے بال کی مانند تھے۔ انہوں نے پوچھا کیا اس طرح جنوں کی تخلیق ہوتی ہے؟ اس نے کہا میں یہ جانتا ہوں کہ جنوں میں مجھ سے زیادہ شدید اور کوئی نہیں ہے۔ انہوں نے کہا تم میرے پاس کیوں آئے ہو؟ اس نے کہا مجھے خبر ملی ہے کہ تم صدقہ کرنا بہت پسند کرتے ہو تو میں تمہارے کھانے میں سے اپنا حصہ لینے آیا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا چیز تم سے بچا سکتی ہے؟ اس نے کہا وہ آیت جو سورۃ البقرہ میں ہے ﴿**اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ**﴾ جو کوئی اسے رات کو پڑھے گا وہ صبح تک مجھ سے پناہ میں رہے گا اور جو صبح اسے پڑھے گا وہ رات تک مجھ سے پناہ

میں رہے گا۔ پھر جب صبح کو انہوں نے اس بات کا ذکر نبی ﷺ سے کیا تو آپؐ نے فرمایا: اس خبیث نے سچ کہا ہے۔ (البقرۃ : 255) (المعجم الکبیر للطبرانی، ج : 1، ص : 201، حدیث : 541)

4. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے صحابہؓ کو سکھاتے کہ جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو یوں کہے: اَللّٰھُمَّ بِکَ اَصْبَحْنَا وَبِکَ اَمْسَیْنَا وَ بِکَ نَحْیَا وَ بِکَ نَمُوْتُ وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ اور جب شام کرے تو یوں کہے: اَللّٰھُمَّ بِکَ اَمْسَیْنَا وَبِکَ اَصْبَحْنَا وَ بِکَ نَحْیَا وَ بِکَ نَمُوْتُ وَ اِلَیْکَ النُّشُوْرُ۔ (جامع الترمذی : 3391)

5. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح یہ پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ مَا اَصْبَحَ بِیْ مِنْ نِعْمَۃٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِنْ خَلْقِکَ فَمِنْکَ وَحْدَکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ، فَلَکَ الْحَمْدُ وَلَکَ الشُّکْرُ تو اس نے اپنے اس دن کا شکر ادا کر دیا۔ (صحیح ابن حبان، ص:142، حدیث : 861)

6. حضرت عبدالرحمٰن بن ابزٰی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب صبح کرتے اور جب شام کرتے تو پڑھا کرتے تھے۔ اَصْبَحْنَا عَلٰی فِطْرَۃِ الْاِسْلَامِ وَ عَلٰی کَلِمَۃِ الْاِخْلَاصِ وَعَلٰی دِیْنِ نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ ﷺ وَعَلٰی مِلَّۃِ اَبِیْنَا اِبْرَاھِیْمَ، حَنِیْفًا مُّسْلِمًا وَّ مَا کَانَ مِنَ الْمُشْرِکِیْنَ۔
(مسند احمد ، ج : 24، ص : 79، حدیث : 15363)

7. حضرت ابو راشد حبرانیؒ سے روایت ہے کہ میں عبداللہ بن عمرو بن عاصؓ کے پاس آیا اور ان سے کہا کہ مجھ سے کوئی حدیث بیان کریں جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہو۔ تو انہوں نے میری طرف ایک لکھا ہوا صحیفہ ڈال دیا اور کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ مجھے لکھوایا تھا۔ انہوں (روای) نے کہا کہ میں نے اسے دیکھا اس میں لکھا ہوا تھا کہ ابو بکرؓ نے عرض کی کہ اے اللہ کے رسول ﷺ مجھے کچھ سکھایئے جو میں کہا کروں جب صبح کروں اور شام کروں۔ آپؐ نے فرمایا: اے ابو بکرؓ کہو اَللّٰھُمَّ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، عَالِمَ الْغَیْبِ وَ الشَّھَادَۃِ، لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبَّ کُلِّ شَیْءٍ وَ مَلِیْکَہٗ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّیْطَانِ وَ شِرْکِہٖ وَ اَنْ اَقْتَرِفَ عَلٰی نَفْسِیْ سُوْءً اَوْ اَجُرَّہٗ اِلٰی مُسْلِمٍ۔ (جامع الترمذی : 3529)

8. حضرت انس بن مالکؓ بیان کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَصْبَحْتُ اُشْھِدُکَ وَاُشْھِدُ حَمَلَۃَ عَرْشِکَ وَمَلٰئِکَتَکَ وَجَمِیْعَ خَلْقِکَ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ وَ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَ رَسُوْلُکَ تو وہ اس دن میں

جو گناہ بھی کرے گا اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دے گا۔ اگر شام کو یہ کہہ لے تو اس رات میں جو گناہ اس سے ہوں معاف کر دیے جائیں گے۔ (سنن أبی داؤد : 5078)

9. حضرت ابو مالک اشعریؓ سے روایت ہے کہ بے شک نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی صبح کرے تو پڑھے: اَصْبَحْنَا وَ اَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ، اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ خَیْرَ ھٰذَا الْیَوْمِ فَتْحَہٗ وَ نَصْرَہٗ وَ نُوْرَہٗ وَ بَرَکَتَہٗ وَھُدَاہُ وَ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا فِیْہِ وَ شَرِّ مَا قَبْلَہٗ وَ شَرِّ مَا بَعْدَہٗ پھر جب شام کرے تو اسی کی مانند کہے۔ (صحیح الجامع الصغیر : 352)

10. حضرت عبداللہؓ سے روایت ہے جب نبی ﷺ شام کرتے تو فرماتے: اَمْسَیْنَا وَ اَمْسَی الْمُلْکُ لِلّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ عبداللہؓ کہتے ہیں میرا خیال ہے آپؐ نے ان کلمات میں یہ بھی فرمایا لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، رَبِّ اَسْئَلُکَ خَیْرَمَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَخَیْرَمَا بَعْدَھَا وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّمَا فِیْ ھٰذِہِ اللَّیْلَۃِ وَشَرِّ مَا بَعْدَھَا، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکَسَلِ وَسُوْءِ الْکِبَرِ، رَبِّ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابٍ فِی النَّارِ وَ عَذَابٍ فِی الْقَبْرِ اور جب صبح کرتے تو اس طرح فرماتے: اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمُلْکُ لِلّٰہِ ۔ (صحیح مسلم : 6908)

11. نبی ﷺ کے خادم حضرت ابو سلاّمؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو مسلمان شام کے وقت اور صبح کے وقت یوں کہتا ہے رَضِیْتُ بِاللّٰہِ رَبًّا وَّبِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اسے لازمی طور پر راضی کرے گا۔ (سنن ابن ماجہ : 3870)

12. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا اور کہا یا رسول اللہ ﷺ مجھے بڑی تکلیف پہنچی ہے اس بچھو سے جس نے کل رات مجھے کاٹا۔ آپؐ نے فرمایا اگر تو شام کو یہ کہہ لیتا اَعُوْذُ بِکَلِمَاتِ اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَاخَلَقَ تو وہ تجھے ضرر نہ دیتا۔ (صحیح مسلم : 6880)

13. حضرت عثمانؓ بن عفان کہتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ فرماتے تھے: جس نے (شام کو) بِسْمِ اللّٰہِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِہٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَ لَا فِی السَّمَآءِ وَ ھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ تین بار پڑھ لی اسے صبح تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی اور جس نے صبح کے وقت تین بار یہ دعا پڑھ لی اسے شام تک کوئی اچانک مصیبت نہیں آئے گی ۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ اس حدیث کو روایت کرنے والے ابان بن عثمان کو فالج ہو گیا۔ تو ان سے حدیث سننے والا ان کو تعجب سے دیکھنے لگا (کہ پھر یہ فالج کیونکر

ہوگیا؟) تو انہوں نے کہا: کیا ہوا مجھے کیا دیکھتے ہو؟ اللہ کی قسم! میں نے حضرت عثمانؓ پر جھوٹ نہیں بولا ہے اور نہ حضرت عثمانؓ نے رسول اللہ ﷺ پر جھوٹ بولا۔ لیکن جس دن مجھے یہ فالج ہوا میں اس دن غصے میں تھا اور یہ کلمات پڑھنا بھول گیا۔ (سنن أبی داؤد : 5088)

14. 15. عبدالرحمنؒ بن ابی بکرہ سے روایت ہے کہ انہوں نے اپنے والد سے کہا اے ابا جان میں آپ کو ہر شام یہ دعا مانگتے سنتا ہوں: اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَدَنِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ سَمْعِیْ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِیْ فِیْ بَصَرِیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ آپ اس کو تین مرتبہ صبح پڑھتے ہیں اور تین مرتبہ شام کو تو بولے: بے شک میں نے نبی ﷺ کو یہ دعا مانگتے ہوئے سنا ہے پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ عباس بن عبدالعظیم (سند کے ایک راوی) نے مزید فرمایا: اور تم کہو اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْکُفْرِ وَ الْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ تین مرتبہ دہراؤ جب صبح کرو اور شام کرو پس میں سنت پر عمل کرنے سے محبت کرتا ہوں۔ (سنن أبی داؤد : 5090)

16. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہؓ کو نصیحت کی کہ تم ہر صبح و شام یہ پڑھا کرو: یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ وَ لَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ۔ (المستدرك للحاكم، ج :1 ،ص: 545)

17. حضرت حسنؒ سے روایت ہے کہ حضرت سمرہؓ بن جندب نے کہا: کیا میں تمہیں وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی بار سنی۔ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ کہا: جو صبح اور شام یہ کہے اَللّٰهُمَّ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنْتَ تَهْدِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُطْعِمُنِیْ وَ اَنْتَ تَسْقِیْنِیْ وَ اَنْتَ تُمِیْتُنِیْ وَ اَنْتَ تُحْیِیْنِیْ وہ اللہ سے کوئی سوال نہ کرے گا مگر وہ اسے عطا کرے گا۔ انہوں نے کہا میں عبداللہؓ بن سلام سے ملا اور ان سے کہا: کیا میں آپ کو وہ بات نہ بتاؤں جو میں نے رسول اللہ ﷺ اور حضرت ابوبکرؓ اور حضرت عمرؓ سے کئی دفعہ سنی ہے۔ انہوں نے کہا کیوں نہیں۔ تو میں نے ان سے یہ حدیث بیان کی۔ انہوں نے کہا میرے ماں باپ آپ پر قربان اللہ نے یہ کلمات موسیٰؑ کو عطا کئے اور وہ ان کے ذریعے دن میں سات مرتبہ دعا فرمایا کرتے تھے تو وہ اللہ سے کوئی سوال نہ کرتے مگر یہ کہ اللہ انہیں عطا کر دیتے۔

(المعجم الأوسط للطبرانی، ج: 2،ص : 20 ،حدیث : 1032)

18. حضرت شدّاد بن اَوسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سب سے عمدہ استغفار یہ ہے۔ اَللّٰهُمَّ

اَنْتَ رَبِّیْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُکَ وَ اَنَا عَلٰی عَهْدِکَ وَ وَعْدِکَ مَا اسْتَطَعْتُ اَعُوْذُبِکَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَکَ بِنِعْمَتِکَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ اِنَّهٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ آپؐ نے فرمایا: جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے صبح ان کو کہہ لیا اور اسی دن شام ہونے سے پہلے اس کا انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے اور جس نے اس دعا کے الفاظ پر یقین رکھتے ہوئے رات میں ان کو پڑھ لیا اور پھر اس کا صبح ہونے سے پہلے انتقال ہو گیا تو وہ جنت والوں میں سے ہے۔ (صحیح البخاری : 6306)

19. حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ صبح و شام یہ دعائیں پڑھنا ترک نہیں فرماتے تھے: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَاَهْلِیْ وَمَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ آمِنْ رَوْعَاتِیْ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِیْ مِنْ بَیْنِ یَدَیَّ وَمِنْ خَلْفِیْ وَعَنْ یَمِیْنِیْ وَعَنْ شِمَالِیْ وَمِنْ فَوْقِیْ وَاَعُوْذُ بِعَظَمَتِکَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِیْ۔

(سنن أبی داؤد : 5074)

20. 21. 22. حضرت معاذؓ بن عبداللہ بن خبیبؓ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک بارش والی اور سخت اندھیری رات میں نکلے جب کہ ہم رسول اللہ ﷺ کو ڈھونڈ رہے تھے تاکہ وہ ہمیں نماز پڑھائیں۔ چنانچہ ہم نے آپؐ کو پالیا تو آپؐ نے فرمایا: ''کہو'' تو میں کچھ نہ بولا۔ آپؐ نے پھر فرمایا: ''کہو'' تو بھی میں کچھ نہ بولا۔ آپؐ نے پھر فرمایا: ''کہو'' تو میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں کیا کہوں؟ آپؐ نے فرمایا: کہو﴿ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ o اَللّٰهُ الصَّمَدُ o لَمْ یَلِدْ ۙ وَلَمْ یُوْلَدْ o وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ﴾ اور معوذتین یعنی ﴿قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ o مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ o وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ o وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ o وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ اور قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ o مَلِکِ النَّاسِ o اِلٰهِ النَّاسِ o مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ الْخَنَّاسِ o الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ النَّاسِ o مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ﴾ صبح اور شام تین تین بار یہ کہہ لو تو یہ ہر چیز سے تمہاری کفایت کریں گی۔ (سنن أبی داؤد : 5082)

23. حضرت ابو درداءؓ نے فرمایا کہ جس نے صبح اور شام کے وقت سات بار یہ کہہ لیا: حَسْبِیَ اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ عَلَیْهِ تَوَکَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اللہ تعالیٰ اس کی پریشانیوں میں اس کی کفایت فرمائے گا خواہ اس نے سچے دل سے یہ کلمہ کہا ہو یا جھوٹے دل سے۔ (سنن أبی داؤد : 5081)

24. حضرت ابو عیاشؓ روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح کے وقت یہ کہہ لے: لَآ اِلٰهَ اِلَّا

اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ تو اسے اولادِ اسماعیل میں سے ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ہوگا اور اس کے لیے دس نیکیاں لکھی جائیں گی اس سے دس غلطیاں مٹائی جائیں گی، اس کے دس درجات بلند کیے جائیں گے اور شام تک کے لیے شیطان سے حفاظت میں رہے گا اور اگر شام کو یہ کہہ لے تو صبح تک کے لیے یہی کچھ ہے۔ (سنن أبی داؤد : 5077)

25. حضرت ابوہریرہؓ کہتے ہیں کہ نبی ﷺ نے فرمایا: جو شخص صبح اور شام کے وقت سو مرتبہ یہ کلمہ کہے سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ بِحَمْدِهٖ تو روز قیامت اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس جیسے کلمات کہے یا اس سے زیادہ کہے۔ (صحیح مسلم : 6843)

حفاظت کی دعائیں

تعوذات

1. (جامع الترمذی : 3591)	8. (صحیح مسلم : 6906)
2. (صحیح مسلم : 6898)	9. (سنن أبی داؤد : 1547)
3. (سنن أبی داؤد : 1554)	10. (صحیح مسلم : 6873)
4. (صحیح البخاری : 6347)	11. (المعجم الکبیر للطبرانی، ج :17، حدیث : 810)
5. (سنن أبی داؤد : 1544)	12. (صحیح ابن حبان، ج : 3، حدیث : 1011)
6. (صحیح مسلم : 6943)	13. (سنن النسائی : 5533)
7. (سنن أبی داؤد : 1551)	14. (المستدرك للحاكم، ج : 1، ص : 530)

رات بھر حفاظت کے لیے

حضرت ابومسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو کوئی رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں۔ "اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۟ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۟ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ۫ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۥ وَاغْفِرْ لَنَا ۥ وَارْحَمْنَا ۥ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔"

(البقرۃ: 285-286) (صحیح البخاری: 4008)

دشمن کے شر سے حفاظت کے لیے

1. اصحاب الاخدود کا واقعہ: وہ واقعہ جس میں لڑکے نے دشمن کے شر سے بچنے کے لیے دعا کی: اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ۔۔۔ (صحیح مسلم : 7511)

2. حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ کو جب کسی قوم سے کوئی اندیشہ یا خوف ہوتا تو اس طرح دعا کرتے اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُبِكَ مِنْ شُرُوْرِهِمْ۔ (سنن أبی داؤد:1537)

3. حضرت موسیٰؑ کی دعا جب فرعون نے ان کو قتل کرنے کا ارادہ کیا اِنِّيْ عُذْتُ بِرَبِّيْ وَرَبِّكُمْ مِّنْ كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ الْحِسَابِ۔ (غافر : 27)

4. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی پر ایسا امام آئے جس کی خود پسندی اور ظلم سے تم ڈرو پس چاہیے کہ کہو اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ، كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ وَاَحْزَابِهٖ مِنْ خَلَائِقِكَ، اَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ اَحَدٌ مِّنْهُمْ اَوْ يَطْغٰى، عَزَّ جَارُكَ وَجَلَّ ثَنَاؤُكَ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (الأدب المفرد للبخاری: 707)

5. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے کہا: جب تم کسی ظالم سلطان (بادشاہ) کے پاس آؤ اور تمہیں یہ خوف ہو کہ وہ تم پر غالب آجائے گا تو کہو اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِنْ خَلْقِهٖ جَمِيْعًا، اَللّٰهُ اَعَزُّ مِمَّا اَخَافُ وَاَحْذَرُ، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمُمْسِكُ السَّمٰوٰتِ السَّبْعَ اَنْ يَّقَعْنَ عَلَى الْاَرْضِ اِلَّا بِاِذْنِهٖ، مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فُلَانٍ وَّجُنُوْدِهٖ وَاَتْبَاعِهٖ وَاَشْيَاعِهٖ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِّيْ جَارًا مِّنْ شَرِّهِمْ، جَلَّ ثَنَاؤُكَ وَعَزَّ جَارُكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ۔
(الأدب المفرد للبخاری: 708)

سوتے میں وحشت کے وقت

1. حضرت عمرو بن شعیبؒ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی نیند میں ڈر جائے تو کہے اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهٖ وَعِقَابِهٖ وَشَرِّ عِبَادِهٖ وَمِنْ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ وَاَنْ يَّحْضُرُوْنِ تو وہ (خواب) اس کو نقصان نہ دے گا۔ (جامع الترمذی: 3528)

2. حضرت خالد بن ولیدؓ روایت کرتے ہیں کہ میں رات کو (نیند میں) گھبرا جایا کرتا تھا، پھر میں نبی ﷺ کے پاس حاضر ہوا تو میں نے عرض کی: میں رات کو (نیند میں) ڈر جاتا ہوں تو میں اپنی تلوار اٹھا لیتا ہوں اور جو چیز سامنے آتی ہے میں اسے تلوار سے مار ڈالتا ہوں۔ آپؐ نے فرمایا: کیا میں تمہیں وہ کلمات نہ سکھاؤں جو کہ

روح الامین نے مجھے سکھائے۔ تو میں نے کہا: کیوں نہیں۔ آپؐ نے فرمایا: کہو اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يُجَاوِزُ هُنَّ بَرٌّ وَلَا فَاجِرٌ مِّنْ شَرِّمَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَعْرُجُ فِيهَا وَمِنْ شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمِنْ كُلِّ طَارِقٍ اِلَّا طَارِقًا يَّطْرُقُ بِخَيْرٍ يَّا رَحْمَانُ تو انہوں نے ایسا کہا تو ان سے (ڈر) چلا گیا۔
(المعجم الأوسط للطبراني، ج: 4، حديث: 5415)

برا خواب دیکھنے پر

*1. حضرت جابرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایسا خواب دیکھے جس کو وہ برا سمجھے تو بائیں طرف تین بار تھتکارے اور شیطان سے پناہ مانگے۔ اور جس کروٹ پر لیٹا ہو اس سے پھر جائے۔ (صحيح مسلم: 5904)

*2. حضرت ابوسلمہ روایت کرتے ہیں کہ میں بعض خواب ایسے دیکھتا کہ جو مجھے بیمار کر دیتے پھر میں حضرت ابوقتادہؓ سے ملا انہوں نے کہا میرا بھی یہی حال تھا یہاں تک کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو فرماتے سنا: اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتا ہے سو جب تم میں سے کوئی اچھا خواب دیکھے تو اپنے دوست کے علاوہ کسی سے بیان نہ کرے اور جب برا خواب دیکھے تو بائیں طرف تین بار تھتکارے اور یہ کہہ کر اللہ کی پناہ چاہے اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَشَرِّهَا اور کسی سے بیان نہ کرے تو وہ اس کو نقصان نہ دے گا۔ (صحيح مسلم: 5903)

وسوسوں سے نجات کے لیے

*1. (فصلت: 36)

*2. (صحيح البخاري: 6664)

*3. حضرت عثمان بن ابو العاصؓ نبی ﷺ کے پاس آئے اور کہا: یا رسول اللہ ﷺ! شیطان میرے اور میری نماز کے درمیان حائل ہوتا ہے نیز میری قراءت میں شک ڈالتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس شیطان کا نام خنزب ہے جب اس کی اکساہٹ محسوس کرو تو (دوران نماز ہی) تعوذ (اَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ...) پڑھو اور بائیں طرف (دل کے اوپر) تین مرتبہ تھتکارو۔ حضرت عثمانؓ فرماتے ہیں میں نے ایسا ہی کیا اور اللہ تعالیٰ نے شیطان کو مجھ سے دور کر دیا۔ (صحيح مسلم: 5738)

*4. حضرت عائشہؓ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنے بستر پر آرام فرمانے کے لیے لیٹتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں پر ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ﴾ اور معوذتین ﴿الْفَلَق، النَّاس﴾ پڑھ کر دم کرتے پھر دونوں ہاتھوں کو

چہرہ پر اور جسم کے جس حصہ تک ہاتھ پہنچ پاتا پھیرتے۔ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ پھر جب آپؐ بیمار ہوتے تو آپؐ مجھے اسی طرح کرنے کا حکم دیتے تھے۔ (صحيح البخاري: 5748)

1. (المؤمنون: 97-98)

2. حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب رات کو قیام فرماتے تو تکبیر کہتے پھر یوں کہتے [سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ وَلَا اِلٰهَ غَيْرُكَ] پھر کہتے [لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه] تین بار پھر کہتے [اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا] تین بار، اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِيْعِ الْعَلِيْمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ مِنْ هَمْزِهِ وَنَفْخِهِ وَنَفْثِهِ اس کے بعد آپؐ قراءت فرماتے۔ (سنن أبي داؤد: 775)

3. جناب ابو زُمیل (سماک بن ولید حنفی) کہتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباسؓ سے سوال کیا: اس کیفیت کا کیا ہو جو میں اپنے سینے میں پاتا ہوں؟ انہوں نے پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے کہا: اللہ کی قسم! میں اسے زبان پر نہیں لا سکتا۔ انہوں نے کہا: کیا وہ شک شبہ والی بات ہے؟ اور وہ ہنس دیے اور بولے: اس سے کسی کو نجات نہیں۔ حتی کہ اللہ تعالیٰ نے یہ آیت اتاری ﴿فَاِنْ كُنْتَ فِيْ شَكٍّ مِّمَّآ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ فَسْئَلِ الَّذِيْنَ يَقْرَءُوْنَ الْكِتٰبَ﴾ (يونس: 94) پھر انہوں نے مجھ سے کہا: جب تم اپنے جی میں کچھ محسوس کرو تو یہ پڑھا کرو۔ هُوَ الْاَوَّلُ وَالْاٰخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ ۚ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ۔
(الحديد: 3) (سنن أبي داؤد: 5110)

4. حضرت ابن عباسؓ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نبی ﷺ کی خدمت میں آیا اور کہنے لگا: اے اللہ کے رسول ﷺ! ہمارے دل میں کچھ خیالات آتے ہیں اور وہ اشارے کنائے سے کچھ اس طرح کہہ رہا تھا کہ ان خیالات کو زبان پر لانے کی بجائے کوئلہ ہو جانا اسے زیادہ پسند ہے تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ رَدَّ كَيْدَهٗ اِلَى الْوَسْوَسَةِ۔ (سنن أبي داؤد: 5112)

نظر لگنے پر

*1. (صحيح مسلم: 5702)

*2. دیکھیے: بیماریوں سے شفاء کے لیے نمبر 1، دیکھیے: وسوسوں سے نجات کے لیے نمبر *4

1. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ حضرت حسنؓ وحسینؓ کے لیے پناہ طلب کیا کرتے تھے اور فرماتے کہ تمہارے بزرگ دادا (ابراہیمؑ) بھی اسماعیلؑ اور اسحاقؑ کے لیے ان کلمات کے ذریعہ پناہ طلب

کیا کرتے تھے اَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ هَامَّةٍ وَ مِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَامَّةٍ۔
(صحیح البخاری : 3371)

2. حضرت ابوسعیدؓ سے روایت ہے کہ حضرت جبرئیلؑ رسول اللہ کے پاس آئے اور کہنے لگے: اے محمد ﷺ بیمار ہو؟ آپؐ نے فرمایا: ہاں۔ جبرئیلؑ نے فرمایا: بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُّؤْذِيْكَ مِنْ شَرِّ كُلِّ نَفْسٍ اَوْعَيْنِ حَاسِدٍ، اَللّٰهُ يَشْفِيْكَ بِاسْمِ اللّٰهِ اَرْقِيْكَ۔ (صحیح مسلم : 5700)

3. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ بیمار ہوئے تو جبرئیلؑ نے یہ دعا پڑھی بِاسْمِ اللّٰهِ يُبْرِيْكَ وَمِنْ كُلِّ دَاءٍ يَشْفِيْكَ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ وَشَرِّ كُلِّ ذِيْ عَيْنٍ۔
(صحیح مسلم : 5699)

جادو، جنات اور شیاطین کے شر سے حفاظت کے لیے

*1. حضرت عامر بن سعد اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فرمایا: ''جو ہر روز صبح سات عجوہ کھجوریں کھائے گا اس دن وہ جادو اور زہر سے بچا رہے گا۔'' (صحیح البخاری : 5445)

*2. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے انہوں نے کہا آپؐ نے مجھ کو صدقہ فطر کی نگہبانی پر مقرر فرمایا۔ اتنے میں ایک شخص آیا۔ وہ لپ بھر بھر کر اس میں سے کھجوریں لینے لگا۔ میں نے اس کو پکڑ لیا میں نے کہا میں تجھ کو ضرور رسول اللہ ﷺ کے پاس لے جاؤں گا، چھوڑوں گا نہیں۔ پھر پورا قصہ بیان کروں گا تو وہ کہنے لگا۔ ابوہریرہؓ! جب تو سونے کے لیے بچھونے پر جائے تو آیۃ الکرسی ﴿ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ۚ لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا نَوْمٌ ۭ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۭ مَنْ ذَا الَّذِيْ يَشْفَعُ عِنْدَهٗٓ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۭ يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ ۚ وَلَا يُحِيْطُوْنَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهٖٓ اِلَّا بِمَا شَاۗءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۚ وَلَا يَـــُٔـوْدُهٗ حِفْظُهُمَا ۚ وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيْمُ ﴾ پڑھ لے۔ صبح تک اللہ کی طرف سے تجھ پر ایک نگہبان فرشتہ مقرر رہے گا۔ اور تیرے پاس شیطان نہ پھٹکنے پائے گا ابوہریرہؓ نے یہ بات نبی ﷺ سے بیان کی آپؐ نے فرمایا گو وہ بڑا جھوٹا ہے مگر یہ بات اس نے سچ کہی، یہ شیطان تھا۔
(البقرۃ : 255) (صحیح البخاری : 5010)

*3. دیکھیے : وسوسوں سے نجات کے لیے نمبر *4

*4. (i) حضرت نعمان بن بشیرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بلاشبہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق سے

دو ہزار سال پہلے اللہ تعالیٰ نے ایک کتاب تحریر فرمائی پھر اس میں سے دو (ایسی) آیتیں نازل فرمائیں کہ ان کے ساتھ سورۃ البقرۃ کو ختم فرمایا اور ایسا (ممکن) نہیں کہ یہ دونوں کسی گھر میں تین رات پڑھی جائیں اور (پھر) شیطان اس کے قریب آئے۔ (سنن الدارمی : 3387)

(ii) حضرت ابومسعود بدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سورۃ البقرۃ کی آخری دو آیتیں جو رات کو پڑھ لے وہ اس کو کفایت (کافی ہو جاتی ہیں) کرتی ہیں۔ اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ۭ كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰۗىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۣ لَا نُفَرِّقُ بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۣ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا ڭ غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ o لَا يُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ۭ لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ۭ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِيْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَي الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ۚ وَاعْفُ عَنَّا ۪ وَاغْفِرْ لَنَا ۪ وَارْحَمْنَا ۪ اَنْتَ مَوْلٰىنَا فَانْصُرْنَا عَلَي الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ۔''
(البقرۃ : 285-286) (صحیح البخاری : 4008)

*5. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، بے شک شیطان اس گھر سے بھاگ جاتا ہے جس میں سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کی تلاوت کی جاتی ہے۔ (صحیح مسلم : 1824)

*6. آڈیو کیسیٹ : آسیب، جادو اور نظر بد کا علاج از سعد الغامدی QO33:

1. حضرت سلیمان بن صردؓ نے بیان کیا کہ دو آدمیوں نے نبی ﷺ کی موجودگی میں جھگڑا کیا، ہم بھی آپؐ کی خدمت میں بیٹھے ہوئے تھے۔ ایک شخص دوسرے کو غصہ کی حالت میں گالی دے رہا تھا اور اس کا چہرہ سرخ تھا نبی ﷺ نے فرمایا کہ میں ایک ایسا کلمہ جانتا ہوں اگر یہ شخص اسے کہہ لے تو اس کا غصہ دور ہو جائے۔ اگر یہ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ کہہ لے۔ صحابہ نے اس سے کہا کہ سنتے نہیں نبی ﷺ کیا فرما رہے ہیں؟ اس نے کہا کہ میں دیوانہ نہیں ہوں۔ (صحیح البخاری : 6115)

2. حضرت عبدالعزیزؒ بن صہیب سے روایت ہے کہ میں نے حضرت انسؓ سے سنا وہ فرماتے تھے کہ نبی ﷺ بیت الخلاء میں جاتے وقت فرماتے اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ۔ (صحیح البخاری: 142)

3. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب بندہ اپنے گھر سے نکلے اور یہ کلمات کہہ لے بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ تو اس وقت اسے کہا جاتا ہے: تجھے ہدایت

دی گئی، تیری کفایت کی گئی اور تجھے بچالیا گیا (ہر بلا سے) چنانچہ شیاطین اس سے دور ہو جاتے ہیں اور دوسرا شیطان اس سے کہتا ہے تیرا داؤ ایسے آدمی پر کیونکر چلے جسے ہدایت دی گئی اور کفایت کی گئی اور اسے بچالیا گیا۔ (سنن أبی داؤد : 5095)

4. حضرت ابن عباسؓ نبی ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی اپنی بیوی سے جماع کرے تو کہے "بِسۡمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ جَنِّبۡنَا الشَّيۡطَانَ وَجَنِّبِ الشَّيۡطَانَ مَا رَزَقۡتَنَا دعا پڑھنے کے بعد (جماع کرنے سے) میاں بیوی کو جو اولاد ملے گی اسے شیطان نقصان نہیں پہنچا سکتا۔ (صحیح البخاری:141)

5. دیکھیے : وسوسوں سے نجات کے لیے نمبر 2

6. حضرت حَیْوَۃ بن شریح کہتے ہیں کہ میں عقبہ بن مسلم سے ملا اور ان سے کہا کہ مجھے یہ بات پہنچی ہے کہ آپ عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ کی سند سے نبی ﷺ سے بیان کرتے ہیں کہ آپؐ جب مسجد میں داخل ہوتے تو کہا کرتے تھے۔ اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ الۡعَظِيۡمِ وَبِوَجۡهِهِ الۡكَرِيۡمِ وَسُلۡطَانِهِ الۡقَدِيۡمِ مِنَ الشَّيۡطَانِ الرَّجِيۡمِ انہوں نے کہا: بس اتنا ہی؟ میں نے عرض کی: ہاں۔ انہوں نے کہا کہ انسان جب یہ کہہ لیتا ہے تو ابلیس کہتا ہے کہ آج سارے دن کے لیے یہ میرے سے محفوظ ہو گیا۔ (سنن أبی داؤد : 466)

7. حضرت ابو ہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے ایک دن میں سو مرتبہ یہ کہا لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِيۡكَ لَهٗ لَهُ الۡمُلۡكُ وَلَهُ الۡحَمۡدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيۡرٌ تو اس کو دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا اور اس کے لیے سو نیکیاں لکھی جائیں گی اور اس کی سو برائیاں معاف ہوں گی اور اس دن شام تک وہ شیطان کے شر سے محفوظ رہے گا اور اس سے افضل عمل کوئی نہ لائے گا مگر وہ شخص جس نے اس سے زیادہ بار یہی کہا ہوگا۔ اور جس نے دن میں سو مرتبہ کہا سُبۡحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمۡدِهٖ تو اس کی خطائیں معاف کر دی جائیں گی خواہ وہ سمندر کی جھاگ کے برابر کیوں نہ ہوں۔ (صحیح مسلم :6842)

بیماریوں سے شفا کے لیے

*1. (الاسراء : 82)

*2. (یونس : 57)

1. (i) حضرت ابو سعید خدریؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ میں سے کچھ لوگ سفر میں تھے اور عرب کے کسی قبیلہ پر گذرے انہوں نے قبیلے والوں سے مہمانداری چاہی مگر انہوں نے انکار کر دیا۔ پھر ان کے

سردار کو بچھو نے کاٹا تو وہ کہنے لگے تم میں سے کوئی جھاڑ پھونک کرنے والا ہے۔ صحابہ میں سے ایک شخص بولا ہاں مجھ کو منتر آتا ہے پھر اس نے سورہ فاتحہ پڑھی وہ اچھا ہو گیا اور اسے ایک گلہ بکریوں کا دیا اس نے گلہ قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھ لوں پھر آپؐ کے پاس آ کر قصہ بیان کیا اور کہا یارسول اللہ ﷺ اللہ کی قسم میں نے سورہ فاتحہ کے سوا کچھ منتر نہیں کیا۔ آپؐ ہنسنے لگے اور فرمایا: تجھے کیسے معلوم ہوا کہ وہ منتر ہے پھر فرمایا: لے لو اور اپنے ساتھ میرے لیے بھی ایک حصہ لگاؤ۔ اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝ اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۔
(الفاتحة : 7-1) (صحیح مسلم : 5733)

(ii) خارجہ بن صلت تمیمی اپنے چچا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اسلام قبول کر لیا۔ آپؐ سے واپسی پر ان کا گزر ایک قوم کے پاس سے ہوا، جن کا ایک دیوانہ شخص بیڑیوں میں جکڑا ہوا تھا۔ اس کے گھر والوں نے ان سے کہا: ہمیں بتایا گیا ہے کہ آپ کے صاحب (نبی ﷺ) خیر کے ساتھ آئے ہیں تو کیا آپ لوگوں کے پاس اس کے علاج کے لیے کوئی چیز ہے؟ میں نے (سورۃ الفاتحہ) پڑھ کر دم کیا تو وہ صحت یاب ہو گیا اور انہوں نے مجھے سو بکری دی۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور صورت حال عرض کی تو آپؐ نے دریافت فرمایا: کیا تو نے اس کے سوا بھی کچھ پڑھا۔ میں نے عرض کی: نہیں آپؐ نے فرمایا: اس کو لے لو، میری زندگی کی قسم اگر کوئی باطل جھاڑ پھونک سے کھا سکتا ہے، تو تم تو سچے دم کے ذریعہ کھا رہے ہو۔ (سنن أبی داؤد : 3896)

2. حضرت ایوبؑ کی دعا جب ان کو بیماری لگ گئی تھی اَنِّىۡ مَسَّنِىَ الضُّرُّ وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِيۡنَ
(الأنبياء : 83)

3. حضرت عثمان بن ابی العاص ثقفیؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے درد کی شکایت کی کہ جب سے وہ مسلمان ہوئے ہیں، پورے جسم میں درد رہتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا: تم اپنا ہاتھ درد کی جگہ پر رکھو اور تین بار بِسۡمِ اللّٰهِ کہو اس کے بعد سات بار یہ کہو اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ وَقُدۡرَتِهٖ مِنۡ شَرِّ مَا اَجِدُ وَاُحَاذِرُ۔
(صحیح مسلم: 5737)

4. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی نے فرمایا: جس نے کسی ایسے مریض کی عیادت کی جس کی ابھی اجل نہ آئی ہو تو سات بار اس کے پاس یہ دعا اَسۡاَلُ اللّٰهَ الۡعَظِيۡمَ رَبَّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ اَنۡ يَّشۡفِيَكَ پڑھے تو اللہ تعالیٰ اس کو اس بیماری سے عافیت دے دے گا۔ (سنن أبی داؤد : 3106)

5. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ جب ہم میں سے کوئی بیمار ہوتا تو رسول اللہ ﷺ اپنا دایاں ہاتھ اس پر پھیرتے پھر فرماتے اَذْهِبِ الْبَاْسَ رَبَّ النَّاسِ وَ اشْفِ اَنْتَ الشَّافِيْ، لَا شِفَاءَ اِلَّا شِفَاؤُکَ شِفَاءً لَا يُغَادِرُ سَقَمًا۔ (صحيح مسلم : 5707)

مریض کی عیادت کے وقت

*1. (صحيح البخارى : 5649)

*2. (مسند احمد : 975) (جامع الترمذى : 969، 967)

*3. (صحيح مسلم : 6556)

1. حضرت علیؓ سے روایت ہے کہ میں بیمار ہوا تو رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے اور میں کہہ رہا تھا یا اللہ اگر میری موت قریب آئی ہے تو مجھے راحت دے اور اگر موت دور ہے تو مجھے اٹھا کھڑا کردے (تندرست کردے) اور اگر میرا امتحان منظور ہے تو صبر دے۔ پھر آپؐ نے فرمایا: تو کیسے کہہ رہا تھا؟ تو میں جو کہہ رہا تھا دہرا دیا۔ تو آپؐ نے اپنے پیر سے مجھ کو مارا اور فرمایا: اَللّٰهُمَّ عَافِهِ یا اَللّٰهُمَّ اشْفِهِ راوی کو شبہ ہوا۔ حضرت علیؓ نے فرمایا: پھر اس کے بعد مجھے یہ مرض لاحق نہ ہوا۔ (جامع الترمذى : 3564)

2. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک شخص کی عیادت کے لیے تشریف لے گئے اور ان سے فرمایا: لَا بَاْسَ طَهُوْرٌ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لیکن اس نے جواب دیا کہ ہرگز نہیں یہ ایسا بخار ہے جو ایک بوڑھے پر غالب آچکا ہے اور اسے قبر تک پہنچا کر ہی رہے گا اس پر نبی ﷺ نے فرمایا: پھر ایسا ہی ہوگا۔
(صحيح البخارى: 5662)

3. دیکھیے : بیماریوں سے شفا کے لیے نمبر 4

4. دیکھیے : بیماریوں سے شفا کے لیے نمبر 5

مصیبت زدہ اور بیمار کو دیکھ کر

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو کسی گرفتار بلاء کو دیکھے تو کہے اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِی عَافَانِی مِمَّا ابْتَلَاکَ بِهِ وَ فَضَّلَنِیْ عَلَى کَثِيْرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيْلًا اس کو وہ بلاء کبھی نہ پہنچے گی۔
(جامع الترمذى : 3432)

مصیبت اور غم کی خبر سننے پر

حضرت ام سلمہؓ فرماتی ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی مسلمان کو مصیبت پہنچے اور وہ یہ دعا مانگے جس کا

اللہ نے حکم دیا ہے۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ، اَللّٰهُمَّ اجُرْنِیْ فِیْ مُصِيْبَتِیْ وَاخْلِفْ لِیْ خَيْرًا مِّنْهَا تو اللہ اس کو پہلے سے بہتر بدل عطا فرمائے گا۔ (صحيح مسلم : 2126)

میّت کی مغفرت کے لیے

1. حضرت یزید بن عبداللہ بن رکانہ بن مطلب فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ کے لیے کھڑے ہوتے تو فرماتے اَللّٰهُمَّ عَبْدُکَ وَابْنُ اَمَتِکَ، اِحْتَاجَ اِلَى رَحْمَتِکَ وَاَنْتَ غَنِیٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ کَانَ مُحْسِنًا فَزِدْ فِیْ اِحْسَانِهِ وَاِنْ کَانَ مُسِيْئًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ۔
(مستدرك للحاكم، ج :1، ص: 359)

2. حضرت واثلہ بن اسقعؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک مسلمان کی نمازِ جنازہ پڑھائی۔ میں نے آپؐ کو یہ کہتے ہوئے سنا ''اے اللہ! فلاں بن فلاں تیرے ذمے اور تیری پناہ میں ہے، پس اسے قبر کی آزمائش سے بچا'' جب کہ عبدالرحمٰن بن ابراہیم (سند کے راوی) نے یوں کہا اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ فِی ذِمَّتِکَ وَحَبْلِ جِوَارِکَ فَقِهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَ عَذَابِ النَّارِ وَ اَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ وَ الْحَقِّ، اَللّٰهُمَّ فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ۔ (سنن أبى داؤد : 3202)

3. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب نماز جنازہ ادا فرماتے تو کہتے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَ شَاهِدِنَا وَ غَائِبِنَا وَ صَغِيْرِنَا وَ کَبِيْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مَنْ اَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَاَحْيِهِ عَلَى الْاِسْلَامِ وَ مَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْاِيْمَانِ۔ (مستدرك للحاكم، ج: 1، ص : 358)

4. حضرت عوف بن مالکؓ کہتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک جنازہ پر نماز پڑھی اور میں نے آپؐ کی دعا میں سے یہ الفاظ یاد رکھے اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلَهُ وَ ارْحَمْهُ وَعَافِهِ وَاعْفُ عَنْهُ وَ اَکْرِمْ نُزُلَهُ وَوَسِّعْ مُدْخَلَهُ وَاغْسِلْهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّهِ مِنَ الْخَطَايَا کَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْاَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ وَاَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِنْ زَوْجِهِ وَاَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ النَّارِ یہاں تک کہ میں نے آرزو کی کہ یہ مردہ میں ہوتا۔
(صحيح مسلم : 2232)

☆ بچے کی میّت کے لیے دعائیں

1. حضرت سعید بن مسیّبؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت ابوہریرہؓ کے پیچھے ایک لڑکے پر نماز پڑھی جس نے کوئی گناہ نہیں کیا تھا تو میں نے ان کو فرماتے سنا اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ۔(مؤطا امام مالك : 18)

2. حضرت حسن بصریؒ نے کہا: وہ بچے کے جنازے پر سورۃ فاتحہ پڑھتے اور فرماتے اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا سَلَفًا وَفَرَطًا وَاَجْرًا۔ (صحیح البخاری : 65)

گناہوں کی بخشش کے لیے

استغفارات

*1. (نوح : 10-12)

*2. (مسند احمد ، شرح وصنع فھارسہ: احمد محمد شاکر: 2234) صحیح

1. حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ جب اپنی نماز سے فارغ ہوتے تو تین بار اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ کہتے۔ (صحیح مسلم : 1334)

2. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے رکوع اور سجدہ میں اکثر یہ فرماتے تھے سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِکَ اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ۔ (صحیح مسلم : 1085)

3. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ سجدہ میں یہ دعا کرتے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِیْ ذَنْبِیْ کُلَّہٗ دِقَّہٗ وَجِلَّہٗ وَاَوَّلَہٗ وَآخِرَہٗ وَعَلَانِیَتَہٗ وَسِرَّہٗ۔ (صحیح مسلم : 1084)

4. حضرت ابوبکر صدیقؓ سے روایت ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یا رسول اللہ ﷺ مجھے ایک دعا سکھایئے جس کو میں اپنی نماز میں پڑھا کروں۔ آپؐ نے فرمایا: کہو اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَلَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِیْ مَغْفِرَۃً مِّنْ عِنْدِکَ وَارْحَمْنِیْ اِنَّکَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ۔ (صحیح مسلم: 6869)

5. حضرت رافع بن خدیجؓ سے روایت ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ ﷺ کی مجلس میں صحابہ جمع تھے تو آپؐ نے اٹھنے کا ارادہ کیا تو فرمایا۔ سُبْحَانَکَ اللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ، اَشْھَدُ اَنْ لَّا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ، اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ، عَمِلْتُ سُوْءًا وَظَلَمْتُ نَفْسِیْ فَاغْفِرْ لِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ تو ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول ﷺ یہ کلمات جو آپؐ نے بیان فرمائے ہیں؟ آپؐ نے فرمایا: جی ہاں! جبرئیلؑ میرے پاس تشریف لائے اور کہا: اے محمد ﷺ! یہ مجالس کا کفارہ ہیں۔ (المستدرک للحاکم، ج:1، ص:537)

6. حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ وفات سے پہلے اکثر فرماتے تھے سُبْحَانَکَ وَبِحَمْدِکَ اَسْتَغْفِرُکَ وَاَتُوْبُ اِلَیْکَ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ ﷺ یہ کیا کلمے ہیں جن کو آپؐ نے بیان کیا آپؐ

انہی کو کہا کرتے ہیں آپؐ نے فرمایا: میرے لیے میری امت میں ایک نشانی مقرر کر دی گئی جب میں نے اس کو دیکھا تو یہ کلمے کہے، اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰہِ وَ الْفَتْحُ ... الخ (صحیح مسلم: 1086)

7. حضرت عبداللہ بن عمرؓ کہتے ہیں کہ بلاشبہ ہم شمار کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ ایک ایک مجلس میں سو سو بار یہ کلمہ دہراتے تھے رَبِّ اغْفِرْ لِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ۔ (سنن أبی داؤد: 1516)

8. حضرت زیدؓ نے نبی ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا جو شخص یوں کہتا ہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ تو اس کو بخش دیا جاتا ہے اگرچہ وہ جہاد سے بھی بھاگا ہو۔ (سنن أبی داؤد: 1517)

9. حضرت ابوموسیٰؓ فرماتے ہیں کہ میں نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپؐ وضو فرما رہے تھے تو میں نے آپؐ کو دعا کرتے ہوئے سنا۔ آپؐ فرما رہے تھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَوَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِکْ لِیْ فِیْ رِزْقِیْ تو میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی ﷺ میں نے سنا ہے آپؐ ایسے اور ایسے فرما رہے تھے، آپؐ نے فرمایا: تو کیا (اللہ سے دعا) مانگنا ترک کر دیں۔ (سنن الکبری للنسائی: 9828)

10. حضرت زہیر انصاریؓ فرماتے ہیں کہ جب نبی ﷺ اپنے بستر پر آتے تو فرماتے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَاَخْسِأْ شَیْطَانِیْ وَفُکَّ رِھَانِیْ وَثَقِّلْ مِیْزَانِیْ وَاجْعَلْنِیْ فِی النَّدِیِّ الْاَعْلٰی۔
(المستدرک للحاکم، ج:1، ص: 540)

11. حضرت ابوموسیٰ اشعریؓ روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ دعا کیا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ خَطِیْئَتِیْ وَجَھْلِیْ وَاِسْرَافِیْ فِیْ اَمْرِیْ... (صحیح البخاری: 6399)

12. حضرت علیؓ بن ابی طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ تشہد کے بعد سلام پھیرنے سے قبل یہ دعا فرماتے تھے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ مَا قَدَّمْتُ وَمَا اَخَّرْتُ وَمَا اَسْرَرْتُ... (صحیح مسلم: 1812)

13. دیکھیے : صبح وشام کی دعائیں نمبر 18

رنج وغم کے ازالہ کے لیے

1. حضرت یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے ملنے والی اذیت اور شدید غم میں یہ دعا کی ﴿اِنَّمَآ اَشْکُوْا بَثِّیْ وَحُزْنِیْٓ اِلَی اللّٰہِ﴾ (یوسف: 86)

2. حضرت اسماء بنت عمیسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسے کلمات نہ سکھا دوں جو تم پریشانی کی صورت میں پڑھا کرو اَللّٰہُ اَللّٰہُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِہٖ شَیْئًا۔ (سنن أبی داؤد: 1525)

3. حضرت سعدؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ذوالنون کی دعا جو انہوں نے مچھلی کے پیٹ میں پڑھی، یہ ہے لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ جس مسلمان نے کسی بات کو اس دعا کے ساتھ مانگا، اللہ تعالیٰ نے اس کی دعا قبول فرمائی۔ (جامع الترمذی : 3505)

4. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے: اَللّٰھُمَّ لَا سَھْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهٗ سَھْلًا وَ اَنْتَ تَجْعَلُ الْحَزْنَ سَھْلًا اِذَا شِئْتَ۔ (صحیح ابن حبان، ج : 3 ، حدیث: 974)

5. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ فرمایا کرتے: اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَمِّ وَ الْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْکَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّیْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔ (صحیح البخاری: 6369)

6. حضرت عبدالرحمٰن بن ابی بکرہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ بھی فرمایا: پریشان حال کے لیے یہ دعا ہے اَللّٰھُمَّ رَحْمَتَکَ اَرْجُوْ فَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی نَفْسِیْ طَرْفَةَ عَیْنٍ وَّ اَصْلِحْ لِیْ شَاْنِیْ کُلَّهٗ لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ۔ (سنن أبي داؤد : 5090)

7. حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ بے چینی یا پریشانی کے وقت یہ دعا کرتے تھے لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْعَظِیْمُ الْحَلِیْمُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ رَبُّ الْاَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْکَرِیْمِ۔ (صحیح البخاری: 6346)

8. حضرت عبداللہ بن مسعودؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب کسی کو کوئی غم یا تکلیف پہنچے تو وہ کہے اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ، اِبْنُ عَبْدِکَ، اِبْنُ اَمَتِکَ، نَاصِیَتِیْ بِیَدِکَ، مَاضٍ فِیَّ حُکْمُکَ، عَدْلٌ فِیَّ قَضَاؤُکَ، اَسْئَلُکَ بِکُلِّ اسْمٍ ھُوَ لَکَ سَمَّیْتَ بِهٖ نَفْسَکَ اَوْ عَلَّمْتَهٗ اَحَدًا مِّنْ خَلْقِکَ، اَوْ اَنْزَلْتَهٗ فِیْ کِتَابِکَ، اَوِسْتَاْثَرْتَ بِهٖ فِیْ عِلْمِ الْغَیْبِ عِنْدَکَ، اَنْ تَجْعَلَ الْقُرْاٰنَ رَبِیْعَ قَلْبِیْ وَ نُوْرَ صَدْرِیْ وَ جَلَاءَ حُزْنِیْ وَ ذَھَابَ ھَمِّیْ تو اللہ اس کی تکلیف و غم کو دور کردے گا اور اس کی جگہ اسے خوشی عطا کرے گا۔ (مسند احمد، ج :6، ص: 246، حدیث: 3712)

* حضرت ابی بن کعبؓ فرماتے ہیں کہ میں نے عرض کیا۔ اے اللہ کے رسول ﷺ! میں آپ پر کثرت سے درود بھیجتا ہوں، اپنی دعا میں کتنا وقت درود کے لیے وقف کروں؟ آپؐ نے فرمایا: جتنا تو چاہے۔ میں نے عرض کیا: ایک چوتھائی صحیح ہے؟ آپؐ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اس سے زیادہ کرے تو تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: نصف وقت مقرر کروں؟ آپؐ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر اس سے زیادہ کرے تو

تیرے لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: دو تہائی مقرر کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جتنا تو چاہے لیکن اگر زیادہ کرے تو تیرے ہی لیے اچھا ہے۔ میں نے عرض کیا: اپنی ساری دعا کا وقت درود کے لیے وقف کرتا ہوں۔ اس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تیرے سارے دکھوں اور غموں کے لیے کافی رہے گا اور تیرے گناہوں کی بخشش کا باعث ہوگا۔ (جامع الترمذی : 2457)

مقبول دعائیں

1. حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے یہ کہنا سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَ اللّٰہُ اَکْبَرُ ان تمام چیزوں سے زیادہ پسند ہے جن پر سورج نکلتا ہے۔ (صحیح مسلم :6847)

2. دیکھیے : رنج و غم کا ازالہ نمبر 3

3. حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے کہ نبی ﷺ پر جب کوئی سخت کام آجاتا تو فرماتے یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ (جامع الترمذی : 3524)

4. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ میں نبی ﷺ کے ساتھ تھا تو ایک شخص نے دعا کرتے ہوئے کہا یَا بَدِیْعَ السَّمٰوٰتِ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ تو آپؐ نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اس نے کس چیز کے ساتھ دعا کی۔ قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے (الأدب المفرد للبخاری : 705)

5. دیکھیے : صبح و شام کی دعائیں نمبر 17

6. حضرت عبداللہ بن بریدہ اسلمی اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی ﷺ نے ایک شخص کو دعا میں پکارتے ہوئے سنا اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْاَحَدُ الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ تو آپؐ نے فرمایا: قسم ہے اس ذات کی جس کے ہاتھ میں میری جان ہے اس نے اللہ کے اس نام کے ساتھ دعا کی ہے جس کے ساتھ دعا کی جائے تو قبول کی جاتی ہے۔ اور اگر سوال کیا جائے تو عطا کیا جاتا ہے۔ (جامع الترمذی: 3475)

7. حضرت انسؓ سے روایت ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے اور ایک آدمی نماز پڑھ رہا تھا اس نے دعا کی اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِاَنَّ لَکَ الْحَمْدَ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ الْمَنَّانُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ، یَا ذَاالْجَلَالِ وَ الْاِکْرَامِ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ تو نبی ﷺ نے فرمایا: تحقیق اس نے اللہ سے اس کے اس عظیم نام کے

ساتھ دعا کی ہے جس سے دعا کی جائے تو وہ قبول کرتا ہے، مانگا جائے تو دیتا ہے۔ (سنن أبي داؤد : 1495)

8. حضرت علیؓ بن ابو طالب سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ کلمات سکھائے اور مجھے حکم دیا کہ جب میں رنج میں ہوں یا کوئی سختی آئے تو میں ان کو کہا کروں **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ وَتَبَارَكَ اللّٰهُ، رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ وَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ**۔ (مسند احمد : 726)

9. دیکھیے : رنج وغم کا ازالہ نمبر 7

10. حضرت عبادہ بن صامتؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا ''رات کے وقت جس کی آنکھ کھل جائے اور وہ جاگنے پر یہ کلمات کہے **لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَ لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اللّٰهُ اَكْبَرُ وَ لَا حَوْلَ وَ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ** پھر دعا کرے ''**اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِىْ** پھر کوئی دعا کرے تو دعا قبول کی جاتی ہے اور اگر وہ وضو کرے اور نماز پڑھے تو اس کی نماز مقبول ہوگی۔ (صحیح البخاری : 1154)

11. حکایتاً بیان کیا جاتا ہے کہ نبی ﷺ کے زمانے میں ایک آدمی سوداگری کر رہا تھا کہ اسے ایک چور نے دیکھا تو اس تاجر کو قتل کرنے ارادہ کیا تو اس تاجر نے کہا کہ تم مال لے لو اور مجھے چھوڑ دو تو اس چور نے کہا کہ تمہارا قتل ہونا لازمی ہے، تاجر نے کہا کہ مجھے مہلت دو کہ میں دو رکعت نماز ادا کرلوں پھر جیسے ہی وہ نماز سے فارغ ہوا تو اس نے دونوں ہاتھ دعا کے لیے بلند کرلیے اور دعا کی **يَا وَدُوْدُ، يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ، يَا فَعَّالُ لِمَا تُرِيْدُ، اَسْئَلُكَ بِعِزِّكَ الَّذِىْ لَا يَرَامُ وَ بِمُلْكِكَ الَّذِىْ لَا يُضَامُ وَ بِنُوْرِكَ الَّذِىْ مَلَاَ اَرْكَانَ عَرْشِكَ اَنْ تَكْفِيَنِىْ شَرَّ كَذَا وَ كَذَا يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ، يَا مُغِيْثُ اَغِثْنِىْ** تو ایک فرشتہ نازل ہوا اور اس چور کو قتل کر دیا اور تاجر سے کہا کہ جان لو کہ میں تیسرے آسمان کے فرشتوں میں سے ہوں اور جب تم نے کہا کہ اے مدد کرنے والے میری مدد فرما تو ہم نے آسمان کے دروازوں کے چرچرانے کی آواز سنی، دوسری دفعہ آسمان کے دروازے کھل گئے اور ان سے آگ کی چنگاریوں کی طرح چنگاریاں نکلیں اور تیسری دفعہ میں جبریلؑ نازل ہوئے اور کہا: اس مصیبت زدہ (کی مدد) کے لئے کون ہے تو میں نے کہا کہ میں ہوں، (اس فرشتے نے اس تاجر سے کہا) اے اللہ کے بندے جان لو کہ جو بھی اپنی مصیبت میں ان الفاظ کے ساتھ (اللہ کو) پکارتا ہے تو اللہ اس سے وہ مصیبت دور کر دیتا ہے۔ پھر (وہ تاجر) نبی ﷺ کے پاس آیا اور آپ کو اس واقعہ کے بارے میں بتایا تو آپؐ نے فرمایا: البتہ تحقیق اللہ نے تمہیں اپنے اسماء

حسنی کا فہم و فراست عطا کر دیا جب بھی کوئی اسے ان ناموں کے ساتھ پکارتا ہے تو جواب دیا جاتا ہے اور جب کوئی ان ناموں کے ساتھ سوال کرتا ہے تو عطا کیا جاتا ہے۔

(نزهة المجالس والمنتخب النفائس، باب فضل الدعاء)

دعائے استخارہ

حضرت جابر بن عبداللہؓ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں استخارہ کرنے کی اس طرح تعلیم دیتے جس طرح ہمیں قرآن کی سورت کی تعلیم دیتے، آپؐ فرماتے تم میں سے کوئی شخص جب کسی کام کا ارادہ کرے تو فرض کے علاوہ دو رکعتیں ادا کرے پھر یہ کہے **اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْتَخِيْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ وَ اَسْاَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِيْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَيْرٌ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَ مَعَاشِىْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاقْدُرْهُ لِىْ وَيَسِّرْهُ لِىْ ثُمَّ بَارِكْ لِىْ فِيْهِ وَاِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ شَرٌّ لِّىْ فِىْ دِيْنِىْ وَمَعَاشِىْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِىْ فَاصْرِفْهُ عَنِّىْ وَ اصْرِفْنِىْ عَنْهُ وَ اقْدُرْ لِىَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ اَرْضِنِىْ بِهٖ**۔ (صحیح البخاری : 1166)



الھدیٰ ایک نظر میں

الھدیٰ انٹرنیشنل ویلفیئر فاؤنڈیشن معاشرے سے جہالت اور افلاس دور کرنے کے لیے ہر طرح کے تعصّبات سے بالاتر ہو کر دینی تعلیم کے فروغ اور فلاحی کاموں میں ۱۹۹۴ء سے سرگرم عمل ہے۔

قرآن مجید کا براہ راست فہم حاصل کرنے کے لیے ادارے میں خواتین اور لڑکیوں کے لیے مختلف دورانیے اور اوقات کے ڈپلومہ اور سرٹیفیکیٹ کورسز کروائے جاتے ہیں۔

تعلیم القرآن کورسز میں قرآن مجید کے لفظی ترجمہ وتفسیر کے علاوہ تجوید، حدیث نبوی ﷺ، سیرت النبی ﷺ، فقہ العبادات اور دیگر مضامین پڑھائے جاتے ہیں۔

تعلیم الحدیث کورس میں صحیح بخاری، ریاض الصالحین اور دیگر کتب حدیث کے منتخب حصوں کے علاوہ اصول الحدیث اور اصول الفقہ جیسے مضامین بھی نصاب میں شامل ہیں۔

ان کورسز کی تدریس کو دلچسپ اور آسان بنانے کے لیے **سمعی وبصری معاونات** (Audio video aids) کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ طالبات میں **مطالعہ وتحقیق** کا ذوق پیدا کرنے کے لیے مختلف برانچز میں لائبریریاں قائم کی گئی ہیں۔ **تعلیم کی غرض** سے دور دراز علاقوں سے آنے والی طالبات کی **رہائش کے لیے ہاسٹل** کی سہولت موجود ہے۔ مستحق طالبات کو **تعلیمی وظائف** بھی دیے جاتے ہیں۔

خط وکتابت کورس: وہ افراد جو کسی بھی وجہ سے ادارے میں آ کر باقاعدہ تعلیم حاصل نہیں کر سکتے ان کے لیے خط وکتابت کورس کے ذریعے انفرادی طور پر یا گروپ کی شکل میں گھر بیٹھے کورسز کرنے کی سہولت موجود ہے۔

آن لائن کورسز: انٹرنیٹ کے ذریعے اردو اور انگریزی زبان میں مختلف اوقات اور دورانیے کے آن لائن کورسز پیش کیے جاتے ہیں۔

مختصر دورانیے کے کورسز: بچوں، لڑکیوں، لڑکوں اور خواتین کے لیے گرمیوں کی چھٹیوں میں **سمر کورسز** کروائے جاتے ہیں۔

علاوہ ازیں **دیہی علاقوں** کی لڑکیوں کے لیے **روشنی کا سفر** اور **ناخواندہ افراد** کے لیے **روشنی کی کرن** جیسے کورسز مفت کروائے جاتے ہیں۔

ہفتہ وار کورسز: مصروف خواتین اور لڑکیوں کے لیے **روشنی کی جانب** اور **ریالٹی چیک** کے نام سے اردو اور انگریزی زبان میں ہفتہ وار کورسز کروائے جاتے ہیں۔

ہمارے بچے پروگرام: بچوں کی عمر، ضروریات اور دلچسپیوں کو مدنظر رکھتے ہوئے ہفتہ وار پروگرام **منار الاسلام** کروایا جاتا ہے۔ **ناظرہ قرآنِ مجید** پڑھانے کے علاوہ الھدیٰ کی بعض برانچز میں **حفظِ قرآن مجید** کی سہولت بھی موجود ہے۔

درس قرآن: باقاعدہ کورسز کے علاوہ عوام الناس کی سہولت کے لیے تلاوتِ قرآن مجید، ترجمہ وتفسیر اور سوال وجواب پر مشتمل **ہفتہ وار درس قرآن** کا اہتمام بھی مختلف مقامات پر کیا جاتا ہے۔

اسلامی مہینوں کی اہمیت اجاگر کرنے کے لیے خصوصی لیکچرز کے علاوہ لوگوں میں **معلوماتی کتب اور پمفلٹس** مفت تقسیم کیے جاتے ہیں۔ **نیو ایئر، ویلنٹائن ڈے، بسنت اور اپریل فول** جیسے مواقع پر بھی دینی رہنمائی کے لیے تحریری مواد تقسیم کیا جاتا ہے۔

رمضان المبارک میں **فہم القرآن** کے نام سے قرآن مجید کے ترجمہ اور مختصر تفسیر کے پروگرام متعدد جگہوں پر منعقد کیے جاتے ہیں۔

حج وعمرہ کے مواقع پر عازمین کے لیے تربیتی پروگرام کا انتظام کیا جاتا ہے۔

خوشی وغمی کے مواقع پر بھی حسب موقع لوگوں کی دینی رہنمائی اور درس وتدریس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

شعبۂ خدمت خلق

الحمدللہ یہ شعبہ معاشرتی فلاح وبہبود کے مختلف منصوبوں پر مندرجہ ذیل کام سرانجام دے رہا ہے۔

- **اپنی مدد آپ** کے تحت ضرورت مند افراد کو اپنے پاؤں پر کھڑا کرنے کے لیے **ٹھیلے اور سلائی مشینوں** کی فراہمی
- بیواؤں اور یتیموں کو **ماہانہ وظائف** اور مستحق خاندانوں کو **راشن ولباس** کی فراہمی
- اسکول اور کالج کے ذہین مگر مستحق طلباء کے تعلیمی اخراجات کے لیے **تعلیمی وظائف** کی سہولت
- ہسپتالوں میں مریضوں کے لیے مختلف سہولیات اور **طبی امداد** کی فراہمی نیز دکھی اور مایوس مریضوں کی **حوصلہ افزائی اور دلجوئی**
- **میرج بیورو** کے تحت لڑکے اور لڑکیوں کے لیے مناسب رشتے تلاش کرنے میں والدین کی مدد
- مستحق لڑکے اور لڑکیوں کی شادی کے لیے **ضرورت کے سامان** کی فراہمی
- فوتگی کے موقع پر **کفن** کی فراہمی اور خاتون میت کے **غسل** کا بندوبست
- سیلاب، زلزلے یا کسی بھی حادثہ کی صورت میں **ممکنہ امداد**
- خشک ومتاثرہ علاقوں میں **کنوؤں کی کھدائی** اور **فراہمیِ آب** کا بندوبست

- عیدالاضحیٰ کے موقع پر مستحقین تک قربانی کا گوشت پہنچانے کے لیے اجتماعی قربانی کا انتظام
- ضرورت مند افراد کو مالی مدد دینے کے ساتھ ساتھ ان کی تعلیم وتربیت کے لیے کچی بستیوں میں **تعلیمی مراکز**

شعبۂ نشر و اشاعت

قرآن مجید کو ہر شخص تک پہنچانے کے لیے

- **شعبۂ آڈیو ویژن** کے تحت قرآن مجید کی قراءت، ترجمہ وتفسیر، حدیث نبویؐ، دعاؤں اور روزمرہ زندگی کے مسائل سے متعلق رہنمائی پر مبنی متفرق لیکچرز کی آڈیو وڈیو کیسٹس، سی ڈیز اور وی سی ڈیز کی تیاری اور فراہمی
- **شعبۂ تحقیق واشاعت** کے تحت اسلامی کتب، روزمرہ زندگی کے امور سے متعلق دینی رہنمائی کے لیے **پمفلٹس** اور کارڈز کی تیاری
- ذاتی، خاندانی اور معاشرتی مسائل کے حل کے لیے ملاقات، خطوط اور ای میل کے ذریعے **رہنمائی ومشاورت**
- **مختلف FM ریڈیو سٹیشنز**، ٹی وی اور کیبل چینلز سے لفظی ترجمہ وتفسیر قرآن پر مبنی پروگرام کی نشرواشاعت
- **ویب سائٹس** کے ذریعے تحریری وآڈیو مواد فری ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت

مشترکہ مقصد۔ مشترکہ کوشش

آیئے، ہم سب مل کر قرآن مجید کی روشنی سے ہر دل کو منور کریں اور اپنے وقت، سرمائے اور مشوروں سے صدقۂ جاریہ کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں

اپنے عطیات درج ذیل اکاؤنٹ میں جمع کرواسکتے ہیں۔

- **اکاؤنٹ نمبر**: A/C 36-60-0-00044
  البرکہ اسلامی بینک، جناح ایونیو، اسلام آباد
- **فارن کرنسی اکاؤنٹ**: A/C 990006-3 (ڈالرز)
  نیشنل بینک، کارپوریٹ برانچ، سپر مارکیٹ، اسلام آباد

نوٹ: ادارے کو ملنے والے عطیات انکم ٹیکس سے مستثنیٰ ہیں۔



الہدیٰ پبلی کیشنز کی مطبوعات

کتب

- قرآن مجید (اردو لفظی ترجمہ)
- منتخب آیات قرآنیہ
- منتخب سورتیں
- منتخب سورتیں اور آیات
- **تعلیم القرآن القراءۃ والکتابۃ**
- قرآن کریم اور اس کے چند مباحث
- حدیث رسولؐ ایک تعارف ایک تجزیہ
- حفاظت حدیث کیوں اور کیسے؟
- قال رسول اللہ ﷺ
- رَبِّ زِدْنِيْ عِلْمًا
- صدقہ وخیرات
- حسن اخلاق
- فتنوں کے دور میں کیا کرنا چاہیے؟
- محمد رسولؐ اللہ معمولات اور معاملات
- عربی گرامر
- اسلامی عقائد
- فقہ اسلامی ایک تعارف ایک تجزیہ
- میرا جینا میرا مرنا
- آخری سفر کی تیاری
- بیوگی کا سفر
- ابوبکر صدیقؓ
- والدین ہماری جنت
- حصول علم اور خواتین

پمفلٹس

- نماز باجماعت کا طریقہ
- نمازِ فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟
- جمعہ کا دن مبارک دن
- نماز استسقاء
- درود وسلام۔۔۔ الصلاۃ علی النبی ﷺ
- غسل میت اور کفن پہنانا
- اظہار محبت کیسے؟
- ان حالات میں کیا کریں؟

دعائیں

- قرآنی اور مسنون دعائیں
- وایاک نستعین
- نبی اکرمؐ کے صبح وشام کے اوراد
- نماز کے بعد کے مسنون اذکار
- نماز تہجد کے لیے دعائے استفتاح
- حصول علم کی دعائیں
- فہم قرآن میں مددگار دعائیں
- آیات شفا
- مقبول دعائیں
- سفر کی دعائیں
- دعائے استخارہ
- صالح اولاد کے لیے دعائیں
- نظر بد اور تکلیف کی دعائیں
- سوتے میں وحشت کی دعائیں
- دشمن کے شر سے حفاظت کی دعائیں
- میت کی بخشش کی دعاء

اسلامی مہینے

- محرم الحرام
- صفر کا مہینہ اور بدشگونی
- رجب اور شب معراج
- شعبان المعظم
- روزے کے احکام
- رمضان المبارک مسنون دعائیں
- رمضان المبارک اور خواتین
- عیدالفطر
- حج بیت اللہ
- رہبر حج
- زادراہ
- لبیک عمرہ
- عشرہ ذوالحجہ، عیدالاضحیٰ اور قربانی
- تکبیرات
- عید کارڈز

پوسٹرز

- نماز فجر کے لیے کیسے بیدار ہوں؟

جائزہ لسٹ

- صلوۃ ٹائم
- نبی کریمؐ کے لیل ونہار کی روشنی میں
- رسول اللہ ﷺ سے میرا تعلق

سنیئے سنایئے

ڈاکٹر فرحت ہاشمی صاحبہ کے آڈیو لیکچرز

Cassettes / CDs / DVDs

کوڈنمبر	عنوان	والیم
	قرآن مجید بامحاورہ ترجمہ وتفسیر	
FQ1999	فہم القرآن 1999 (اردو) ڈاکٹر فرحت ہاشمی	60
FQ2000	فہم القرآن 2000 " "	60
FQ2002	فہم القرآن 2002 " "	60
FQ2003	فہم القرآن 2003 (سندھی) فرح عباسی	31
	قرآن مجید: لفظی ترجمہ وتفسیر از ڈاکٹر فرحت ہاشمی	
TQ1998	تعلیم القرآن پارہ 1-7 (1998-99)	
TQ2002	تعلیم القرآن پارہ 1تا30 (2002) (MP3)	422
	متفرق موضوعات پر لیکچرز از ڈاکٹر فرحت ہاشمی	
F001	نماز کیا سکھاتی ہے؟	1
F002	شرک کیا ہے؟	2
F004	حقوق العباد	1
F009	عدل، احسان، صلہ رحمی	1
F010	خواب اور اسکی حقیقت	1
F011	اللہ نور السموٰت والارض	1
F012	ازدواجی زندگی میں کامیابی کا راز	1
F013	انسان اللہ کا محتاج ہے	1
F014	نماز فرض ہے	1
F015	اللہ کے خوبصورت نام	2
F016	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد	1
F017	خوشگوار باہمی تعلقات	1
F048	اللہ کی قدر پہچانو	1
F049	وراثت کی تقسیم فرض ہے	1
F050	ہوم ورک	1

F051	شیطان کے ہتھکنڈے	2
F052	بچوں کی تربیت کیسے کریں؟	2
F053	جنت کا سودا	1
F054	رحمٰن کے بندے	1
F060	محبتوں کا امتحان	1
F064	دروازے (جنت اور جہنم کے)	1
F065	مساوات مرد وزن	1
F066	دعوتیں اور تحفے	1
F067	اب بھی نہ جاگے تو!	1
F068	قرآن کی کرنیں.... مری کے کوہساروں پر	1
F072	السلام علیکم	1
F073	مذاق نہ اڑاؤ	1
F075	فضول باتیں کس لیے؟؟؟	1
F078	پردہ کیوں کریں؟	2
F082	ہم دوراہے پر	1
F083	مہمان نوازی	1
F084	فائدہ مند تجارت	1
F087	مسلمان کیسا ہوتا ہے؟	1
F088	صدقہ کرنے سے مال کم نہیں ہوتا	1
F089	ذہنی پریشانی سے نجات	1
F090	وقت گزرتا جائے	2
F091	غصہ جانے دو	2
F092	اللہ۔۔۔میرا رب	1
F094	شیطان- کھلا دشمن	1
F095	گفتگو کا سلیقہ	1
F096	کیا آگے بھیجا کیا پیچھے چھوڑا؟	1
F097	حسد کی آگ	1
F098	نکاح مبارک	1
F099	محبوب کے لیے محبوب چیز	1
F101	کیا چاہیے دنیا یا آخرت؟	2

نوٹس